فہرست مضمون کتاب

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
حمد و نعت و تعریفات	۱	مبطلات نماز	۳۴	جہاد و نکاح	۷۶
اصول دین	۵	اذان و اقامت	۳۵	متعہ	۷۷
صفات ثبوتیہ	۶	ترکیب نماز	۳۶	حرام عورتیں	۷۹
صفات سلبیہ	۷	تعقیبات نماز	۳۸	رضاعت	۸۰
عدل و نبوت	۹	ناد علی و سجدہ شکر	۴۰	طلاق وغیرہ	۸۲
امامت	۱۰	زیارت مختصرہ	۴۰	عقیقہ	۸۳
قیامت	۱۱	سجدۂ سہو و سجدہ قرآن	۴۴	گوشوارہ و ختنہ	۸۵
ثواب و عذاب نماز	۱۲	نماز جمعہ	۴۵	دعاء ہلال	۸۶
نماز پنجگانہ	۱۳	نماز عیدین	۴۶	نیک و بد ایام ہفتہ	۸۸
نماز قصر	۱۴	فطرہ	۵۰	زیارت مبسوطہ	۸۹
مقدمات نماز	۱۴	قربانی	۵۱	نقشہ ولادت و وفات معصومین	
نجاسات	۱۵	احکام اموات	۵۴	اسباب خیر و برکت	۹۱
مطہرات	۱۶	نماز آیات	۶۴	اسباب نحوست	۹۲
احکام چاہ	۲۰	نماز زمین	۶۵	تمت	
تہذیب بیت الخلا	۲۲	نماز نذر وغیرہ	۶۶		
غسل واجب	۲۴	نماز والدین	۶۷		
وضو	۲۹	نماز اجارہ و طواف و نماز جماعت	۶۸		
تیمم	۳۱	حج و زکوٰۃ	۷۱		
واجبات نماز	۳۲	خمس	۷۵		

فاسئلوا اهل الذكر ان كنتم لا تعلمون

اگر تم نہیں جانتے ہو تو عالموں سے پوچھو

دینیات کی دوسری کتاب

مدرسہ سلیمانیہ پٹنہ کے درجہ نہم کیواسطے

جسکو

عالیجناب حکیم مولوی ریاست علیخان صاحب مدرس طب مدرسہ

سلیمانیہ پٹنہ نے تالیف فرمایا

اور

انجمن رضویہ پٹنہ

کی طرف سے

مطبع سید المطابع واقع گوٹھہ پٹنہ میں سنہ ۱۳۲۵ھ طبع ہو کر

شائع ہوئی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حمد اُس معبود یکتا کی جس کا نہ کوئی مثل و نظیر ہے نہ حاکم و مشیر اسکی معرفت بوجہ صفات اور صفات عین ذات ہین اُسنے کمال عدالت سے بندونکی ہدایت اور اصلاح معاش و معاد کے لئے **انبیا** بھیجے اُن نبیون پر ہزارون ہزار درود و سلام خصوصًا خاتم النبیین اور اُسکے اہلبیت طاہرین اور خلفائے معصومین پر جنکی معرفت کو خدا نے اصل اسلام و ایمان قرار دیا عَلَیۡہِ نَتَوَکَّلُ وَبِہٖ نَسۡتَعِیۡنُ بِذٰلِکَ اُمِرۡتُ وَاَنَا مِنَ الۡمُسۡلِمِیۡنَ

تعریفات

(۱) **ثواب**۔ نیک کام کرنے کے بعد اچھا بدلہ اور خدا و رسول کی خوشنودی دنیا مین فلاح۔

(۲) **عذاب** بُرے کام کی مرنے کے بعد سزا اور خدا و رسول کی ناراضی۔

(۳) **گناہ**۔ ایسا کام جو خدا و رسول کی ناخوشی کا باعث ہو۔

(۴) واجب۔ فرض۔ مکتوب جسکے کرنے مین ثواب اور نہ کرنے مین
عذاب اور گناہ ہو۔

(۵) مندوب۔ نافلہ۔ مستحب سنت۔ جسکے کرنے مین ثواب ہو۔
اور ترک مین عذاب نہو۔

(۶) سنّت موکّدہ۔ جس کے کرنے کی شریعت سے تاکید اور اُسکے
کرنے مین بہت ثواب ہو۔

(۷) سنت کبھی اوس کو بھی کہتے ہین جس کام کو رسول اللہ نے کیا ہو۔

(۸) مکروہ جسکے ترک مین ثواب ہو اور کرنے مین عذاب نہو۔

تصریح انھین چارون قسمون کے کامون کو حلال اور جائز بھی کہتے ہین۔

(۹) حرام۔ وہ ہے جسکے کرنے مین عذاب ہو اور نہ کرنے مین ثواب ہو

(۱۰) مباح جسکے کرنے یا نہ کرنے سے عذاب یا ثواب کچھ نہو۔

(۱۱) قبلہ۔ خانہ کعبہ یا اُسکی سمت۔

۱۲ آب مضاف۔ جس کو خالی پانی نہ کہین خواہ پانی مین کوئی چیز ملی ہو یا
کسی چیز کا عرق ہو۔

(۱۳) خون جہندہ جو خون ذبح کے وقت دھار سے نکلے۔

(۱۴) حدث اصغر۔ جن امور کے ہونے سے نماز وغیرہ کے واسطے صرف
وضو کی ضرورت ہو جیسے پیشاب یا پائخانہ وغیرہ۔

(۱۵) حدث اکبر۔ جن امور کے کرنے سے نماز وغیرہ کے واسطے صرف غسل یا غسل ووضو دونوں کی ضرورت ہو جیسے جماع وغیرہ۔

(۱۶) قصر۔ سفر مین چو رکعتی نمازون سے دو رکعتین کم کردینا اور روزہ نہ رکھنا۔

(۱۷) فرسخ تین میل شرعی ہے۔

(۱۸) میل شرعی۔ دو ہزار گز ہے پس آٹھ فرسخ پونے چودہ کوس چالیس گز کا ہوا اور گز تین فیٹ یا دو ہاتھ کا۔

(۱۹) حد ترخص وہ جگہ جہان سے اُس بستی کی دیواریں دکھائی دین یا آواز اذان سُنائی دے۔

(۱) مسافت جو مقدار سفر باعث قصر ہو۔

(۲۰) تراوح صبح صادق سے شام تک چار آدمی کا باری باری دو دو آدمی کر کے برابر کنوئین سے پانی کھینچنا۔

(۲۱) جبیرہ جو لکڑی یا کپڑا وغیرہ ٹوٹے ہوئے عضو یا زخم پر باندھا جائے۔

(۲۲) کر جسکے طول وعرض وعمق کا ۳۴ ۲/۱ مکعب بالشت مکعب ہو۔

(۲۳) رکن۔ وہ افعال جنکے قصداً یا سہواً چھوٹ جانے سے نماز باطل ہو جاتی ہے جیسے رکوع

(۲۴) غیر رکن۔ وہ افعال جنکا قصداً چھوڑنا مبطل نماز ہے مگر سہواً نہین جیسے تشہد۔

(۲۵) کافر ذمی۔ اہل کتاب یہود نصاری مجوسی ا۔ جب

توحید

خدا اکیلا ہے اُسکا کوئی ساتھی ہے نہ سنگھاتی۔ اگر دو ہوتے تو اُن کے آپس کے جھگڑے سے دنیا کا کام بگڑتا یا ایک کو دوسرے سے پوچھ گچھ میل جول سے کام کرنے کی پابندی و مجبوری کے علاوہ کام مین دیر ہوتی اور خدا خود مختار نہ کہلاتا۔

صفات ثبوتیہ

خدا مین آٹھ صفتین ہین

قدیم۔ قادر۲۔ عالم۳۔ مدرک۴۔ حی۵۔ مرید۶۔ متکلم۔ صادق

۱ قدیم۔ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہیگا جیسے دنیا کی سب چیزین پہلے نہ تھین اور اب پیدا ہوئی ہین اور کل نہ رہینگی ویسا ہی اگر خدا بھی ہوتا تو کسی پیدا کرنے والے کی اُسکو بھی ضرورت ہوتی۔

۲ قادر۔ ہر کام کی قدرت سب کام کا اختیار جو چاہے کرے چاہے نہ کرے ایسی سیکڑون دنیا ہزارون آسمان لاکھون زمین بنائے اگر ایسا نہو تو میری تمھاری طرح سے وہ بھی مجبور رہے پھر تم سے اور اُس سے کیا فرق رہے۔

۳ عالم۔ ذرہ ذرہ کونے کونے کی سب چیزون کو جانتا ہے اور دیکھتا ہے کیون نہ جانے سب تو اُسی کی بنائی سُنائی دھری سنتی ہین

(۴) مدرک ۔ اُسکو ہماری طرح آنکھ نہین اور دیکھتا ہے کان نہین اور سنتا ہے ہاتھ نہین مگر ٹھنڈا گرم سوکھا بھیگا سب جان لیتا ہے اگر یہ سب نہ ہوتا تو تمسے اُسکو کیا بڑائی ہوتی ۔

(۵) حی ۔ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہیگا اُسکو دکھ درد بیماری موت نہین اگر ایسا ہو تو دنیا کیسے چلے ۔

(۶) مرید ۔ اُسکو مجبوری بےبسی نہین ہر شی پر قابو ہر کام پر اختیار رکھتا ہو جیسے آگ کو بے جلائے پانی کو بے بھگوئے چارہ نہین ایسا وہ نہین جلائے چاہے نہ جلائے بھگوئے چاہے نہ بھگوئے ۔

(۷) متکلم ۔ آدمی ہی نہین بلکہ ہر چیز سے بات چیت کرا سکتا ہے جیسے حضرت موسیٰ اور درخت سے باتین کرادین ۔

(۸) صادق ۔ اُسکی بات سچی وعدہ پکّا ہے نہ جھوٹ بولتا نہ وعدہ سے اُلٹا کرتا صرف اُسکی بات اور وعدہ پر دنیا چل رہی ہے اگر جھوٹا ہوتا تو دنیا کا سب کام تتر بتر ہو جاتا ۔

صفات سلبیہ

جو باتین خدا مین نہین وہ آٹھ ہین

ب ۔ مکان ۲ ۔ حلول ۳ ۔ تغیر ۴ ۔ مرئی ۵ ۔ احتیاج ۶ ۔ شرکت ۷ ۔ صفت زائد ۸

(۱) **ترکیب**۔ وہ آدمی یا کسی شے کی طرح مٹی پانی یا اور کسی چیز سے ملکر نہین بنا ہے اور اسکی ضرورت ہی نہین کیونکہ اُسکو بدن دھڑ ہاتھ پاؤن کچھ نہین ہے۔

(۲) **مکان**۔ اُسکو کوئی جگہ جیسے آدمی کو رہنے اور چیزون کے رکھنے کی ضرورت ہوتی ہے نہین ہے۔ ہر جگہ میری نظرون سے غائب اور اپنی قدرت سے موجود ہے۔

(۳) **حلول**۔ آدمی کے بدن مین جیسے روح یا بادل مین جیسے پانی سماتا ہے وہ کسی چیز مین گھستا نہ اوسمین کوئی چیز سماتی ہے۔

(۴) **تغیر**۔ وہ یکسان ہے اور یکسان ہی رہیگا نہ درختون کی طرح اوگتا بڑھتا پھولتا پھلتا ہے نہ وہ آدمیون کی طرح پیدا جوان بوڑھا ہوتا ہے۔

(۵) **مرئی**۔ زمین ہو یا آسمان دنیا ہو یا آخرت کبھی کہین دکھائی دیا ہے نہ دیگا اور کیونکر دکھائی دے دھڑ بدن جو دیکھنے کی چیز ہے اُس کو کچھ بھی نہین ہے۔

(۶) **احتیاج** اُسکو بھوک پیاس نہین ہے کھانے پانی کی ضرورت رُپے پیسے کی پروا نہین اگر ہوتی تو تمھاری طرح وہ بھی محتاج ہوتا۔

(۷) **شرکت**۔ اُسکا کوئی ساتھی ہے نہ سنگھاتی یار ہے نہ مددگار جہان بھر کا سارا کام اکیلا آپ ہی کرتا ہے اگر ایسا نہوتا تو آدمی کی طرح وہ بھی مجبور کھاتا

۸ صفت زاید۔ کوئی صفت اُسکی ذات سے الگ نہین آدمی جس طرح
علم حاصل کرنیکے بعد عالم کہلاتا ہے ویسے خدا سے علم الگ نہین۔

عدل

انصاف وہ ہے جو جیسی بھلائی بُرائی کرتا ہے اُسکو ویسا ہی بدلا دیتا ہے
نہین تو ظالم کہلائے اور دین و دنیا کا کوئی کام نہ چلے۔

نبوت

جو آدمی اللہ کی بات یا حکم کو کسی آدمی کے سکھائے پڑھائے بغیر سمجھے یا سمجھائے
اُسکو نبی و پیغمبر بھی کہتے ہین۔
اللہ نے سب سے پہلے حضرت آدم علیہ السلام نبی کو پیدا کیا پھر اُنھین سے
آدمی پیدا ہوتے گئے اسوقت تک اب جتنے آدمی پیدا ہو چکے ہین یا آیندہ ہونگے
وہ سب اُنکی اولاد ہین اسیوجہ سے آدمی کو بنی آدم کہتے ہین۔
خدا نے حضرت آدم سے لیکر میرے حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم تک
ایک لاکھ چوبیس ہزار نبیون کو جو سب معصوم اور بیگناہ تھے صرف اسواسطے
پیدا کیا کہ میرے پیارے بندون کو میرا حکم سنا اور سمجھا دین چنانچہ سب نے
ایسا ہی کیا۔ اگر وہ نہ بتاتے تو ہمکو بھلی بُری باتون کی تمیز نہوتی اور دنیا مین
کوئی اچھا کام نکرتا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر نبوت ختم ہوگئی
اور آپکو خاتم المرسلین کا خطاب ملا پھر اسوقت تک کوئی دوسرا نبی پیدا ہوا ہے نہ ہوگا

امامت

جس کو نبی نے سب کی ہدایت کے واسطے اپنا جانشین مقرر کیا وہ امام اور خلیفہ رسول کہلاتا ہے۔ نبی کی طرح وہ بھی معصوم ہوتا ہے۔ ہر نبی نے اپنے بعد نائب مقرر کیا ہے اور ہمارے نبی محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی بارہ نائب مقرر کیے ہین اُن ہی کو بارہ امام کہتے ہین۔

بارہ امام

پہلے امام حضرت علی علیہ السلام یہ جناب رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے داماد اور چچازاد بھائی تھے۔ دوسرے امام حضرت حسن علیہ السلام تیسرے امام حضرت حسین علیہ السلام چوتھے امام حضرت زین العابدین علیہ السلام پانچوین امام حضرت محمد باقر علیہ السلام۔ چھٹے امام حضرت جعفر صادق علیہ السلام۔ ساتوین امام حضرت موسی کاظم علیہ السلام۔ آٹھوین امام حضرت موسی رضا علیہ السلام۔ نوین امام حضرت محمد تقی علیہ السلام دسوین امام حضرت علی نقی علیہ السلام۔ گیارہوین امام حضرت حسن عسکری علیہ السلام۔ بارہوین امام حضرت مہدی آخر الزمان علیہ السلام ہین۔

بارہوین امام کو صاحب العصر اور صاحب الزمان۔ اور حضرت حجۃ بھی کہتے ہین وہ زندہ اور موجود ہین مگر نظرون سے غائب ہین جب خدا کا حکم ہوگا ظاہر ہونگے۔

چہاردہ معصوم

بارہ امام اور حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور اونکی بیٹی جناب فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کو کہتے ہین۔

کلمہ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ عَلِیٌّ وَلِیُّ اللّٰهِ وَصِیُّ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَخَلِیْفَتُهٗ بِلَا فَصْلٍ ۝

مسلمان

جو آدمی لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ کا زبان سے اقرار کرے اور یہ دونو اور قیامت کو دل سے مانے اُسکو مسلمان کہتے ہین

شیعہ

جو مسلمان خدا کو عادل یعنی انصاف ور اور انھین بارہ اماموں کو اپنا پیشوا اور رسول کا سچا جانشین سمجھتے ہین وہ شیعہ اثنا عشری اور اُسی کو مومن بھی کہتے ہین۔

قیامت

جس روز مرنیکے بعد خدا سب کو جلا کر نیکی اور بدی کا حساب لیگا وہ قیامت کا دن ہے اُس روز نیکی کرنے والون کو بہشت ملیگی اور گنہگارون کی جہنم مین سزا ہوگی اگر ایسا دن مقرر نہوتا تو کوئی نیکی نہ کرتا نہ خدا سے ڈرتا۔

فروع دین

دین کی شاخین چھ ہین

نماز - روزہ - حج - زکوٰۃ - خمس - جہاد

ثواب نماز

نماز سے خدا کی خوشنودی فرشتون سے دوستی ہوتی ہے دعائین اور اعمال قبول ہوتے ہین - یہی نماز اسلام کا رکن اعلیٰ ایمان کا جزو اعظم خدا کی معرفت کا نور قبر کا چراغ - نکیرین کا جواب - قیامت تک کا ساتھی بہشت کی قیمت جہنم سے نجات کا پروانہ ہے -

عذاب ترک نماز

نماز نہ پڑھنے والیکا دین برباد ہے نہ خدا اوس سے خوش رہتا ہے نہ اُسکی موت دین اسلام پر ہوتی ہے - رسول اور ائمہ کی شفاعت سے محروم بلکہ اگر حلال یا خفیف وحقیر جانکر ترک کرے تو کافر ہو جاتا ہے -

نماز

بارہ نمازین واجب ہین

پنجگانہ - عیدین - جمعہ - میت - احتیاط - آیات

اجارہ - والد - عہد - یمین - نذر - طواف

پنجگانہ

روزانہ پانچ وقتون کی نمازین

اقسام نماز	تعداد رکعت زمانہ سفر	تعداد رکعت زمانہ حضر	بلند آواز سے پڑھنا	آہستہ پڑھنا	اوقات مخصوص	اوقات فضیلت	اوقات کفایت
صبح	۲	۲	۲	۰		صبح صادق سے پورب طرف سرخی ظاہر ہونے تک	پورب طرف سرخی ظاہر ہونیسے آفتاب نکلنے کے پہلے تک
ظہر	۲	۴	۰	۴	دوپہر ڈھلنے کے بعد جتنی دیر مین صرف عصر پڑھ سکے	جبتک ہر چیز کا سایہ اس چیز کے برابر ہوجائے	آفتاب غروب ہونیکو صرف عصر کا وقت باقی رہنے تک
عصر	۲	۴	۰	۴	غروب آفتاب سے پہلے جتنی دیر مین صرف عصر پڑھ سکے	ظہر کے وقت فضیلت کے بعد جبتک ہر چیز کا سایہ اسکے دوچند ہوجائے	غروب آفتاب تک
مغرب	۳	۳	اول ۲	آخر ۱	غروب آفتاب کے بعد تین رکعت پڑھنے تک	غروب آفتاب کے بعد پچھم طرف کی سرخی جانے تک	آدھی رات ہونے مین صرف عشا کا وقت باقی رہنے تک
عشا	۲	۴	اول ۲	آخر ۲	آدھی رات ہونیمین جب تک صرف عشا پڑھ سکے	پچھم طرف کی سرخی جانیسے تہائی رات تک	تہائی رات سے آدھی رات تک

سفرمین قصر

چھہ شرطون سے چورکعتی نمازون کے آخر دو رکعتون کو ترک کرنا واجب ہے۔

۱ آٹھ فرسخ یا زیادہ جانیکا یا چار فرسخ جاکر اوسی روز پلٹ آنیکا قصد ہو بلا قصد اگر اتنی یا اس سے زیادہ مسافت طے کرے تو قصر نہین ہے۔

۲ حد ترخص سے نکلنا۔

۳ سفر کا مباح ہونا۔ اگر تماشہ یا عبث یا کسی ناجائز کام کے واسطے جائے تو قصر نہین ہے۔

۴ کثیر السفر (جیسے بیوپاری یا ڈرائیور ریل یا جہازی نوکر جو برابر سفر مین رہتے ہین) نہ ہو۔

۵ اثنائے سفر مین اپنے ملک یا ایسی جگہ جہان چھہ مہینہ وطن کرکے رہا ہو نہ پہونچا ہو۔

۶ سفر مین جہان ہو وہان دس روز تک یا زیادہ رہنے کا قصد نہو۔

مقدمات نماز

یعنی نماز کے پہلے چھہ چیزین واجب ہین

۱ ازالہ نجاست یعنی کپڑے اور بدن سے نجاستون کا دور کرنا اگر بحالت مجبوری جس طرح کسی کے زخم سے برابر خون یا ذرا ذرا پیشاب یا پاخانہ آتا رہے جسکا پاک کرنا دشوار یا نماز کا وقت جاتا رہے ایسی حالتمین اسی طرح پڑھنی چاہئے

۲ طہارت یعنی غسل یا وضو یا تیمم کر لینا۔

۳ ستر عورتین یعنی مردون کو ناف سے نیچے گھٹنے تک اور عورتونکو سوائے منہ اور ہتھیلیون کے سارے جسم کا چھپانا۔ عام اس سے کہ کوئی دیکھنے والا موجود ہو یا نہو۔

۴ وقت یعنی ہر نماز کو اوسکے وقت پر پڑھنا۔

۵ اباحتہ مکان یعنی نماز پڑھنے کی جگہ کا پاک ہونا اور غصبی یعنی زبردستی نہ لیا گیا ہو۔

۶ استقبال قبلہ یعنی قبلہ کے رخ ہو کر پڑھنا۔

تنبیہ مردون کو محض ریشمی یا سونا ملا ہوا کپڑا یا انگوٹھی وغیرہ سونے کی اور مرد یا عورت کسی کو مردہ یا حرام جانور کی کھال پہنکر نماز پڑھنا جائز نہین ہے۔

نجاسات گیارہ ہین

۱ پیشاب
۲ پاخانہ

آدمی اور کل حرام جانور جن کا خون جہندہ ہے۔

۳ خون آدمی اور ایسے جانور جنکا خون جہندہ ہے خواہ وہ حلال ہون یا حرام

۴ منی آدمی اور ہر جانور کی حلال ہو یا حرام۔

۵ میتہ آدمی اور خون جہندہ والے جانور کا سوائے بال اور ناخن ہڈی اور لاش مسلم کی جب غسل دے چکے ہون۔

نمبر ۶ کتا }
نمبر ۷ سور } خشکی پر رہنے والا نہ دریائی۔

نمبر ۸ مسکر یعنی نشہ والی چیزین جو اصل مین بہنے والی ہون جس طرح شراب
نمبر ۹ فقاع۔ یعنی جو کی شراب۔

نمبر ۱۰ کافر یعنی جو دائرہ اسلام سے خارج ہو بت پرست ہو یا خدا
یا لامذہب۔

نمبر ۱۱ پسینہ حرام طریقہ سے جنب ہونیوالے آدمی کا یا پائخانہ
کھانے والے جانورون کا۔

تصریح انہین گیارہ نجاستون کی وجہ سے چیزین برطوبت
ملنے سے نجس ہو جاتی ہین۔

مطہرات

یعنی پاک کرنیوالی چیزین تیرہ ۱۳ ہین۔ ان مین بعض عام اور بعض خاص
چیزون کی پاک کرنیوالی ہین۔

نمبر ۱ پانی کل طہارت قبول کرنیوالی چیزونکو پاک کرتا ہے خواہ
ایک جگہ قائم ہو یا اوٹھانے کی چیز ہو۔

نمبر ۲ آفتاب۔ یہ خاص قائم چیزون کی نجس تری کو سکھا کر پاک
کرتا ہے بشرطیکہ اصل نجاست زائل ہو گئی ہو۔

۳ زمین فقط زمین پر چلنے والے کا تلوا[1] اُسکے جوتے کا تلا[2] چھڑی کی نوک وغیرہ کو پاک کرتی ہے بشرطیکہ اصل نجاست جاتی رہے۔

۴ استحالہ (یعنی نجس چیز کی حقیقت بدلکر طاہر چیز ہو جانا) چاہے کیسی ہی نجاست ہو بعد استحالہ کے پاک ہے۔ جس طرح نجس لکڑی جل کر راکھ یا نجس چیز نمک ہو جائے۔

۵ اسلام سوائے مرتد فطری اور مرتد ملی کے کل کافروں کو پاک کر دیتا ہے

۶ انتقال (یعنی نجس چیز کا پاک جگہ مین ہو جانا) بشرطیکہ وہ نجس چیز اوس پاک جگہ کا جزو ہو کر اُسکا جز کہلائے۔

مثال شراب سے سینچے ہوئے درخت کا عرق یا آدمی کا خون جب کھٹمل یا مچھر کا خون کہلائے۔

۷ باطن سے نجاست کا دور ہونا یعنی منہ یا ناک یا کان کے اندر کی نجاست کا فقط زائل ہی ہونا طہارت کے لئے کافی ہے۔

۸ جسم استنجا یعنی جب پائخانہ کے مقام پر نجاست اپنی حد سے زیادہ نہ پھیل جائے تو تین پاک ڈھیلا یا کپڑا یا گھاس وغیرہ طہارت کیلئے کافی ہے۔

۹ ذبیحہ سے خون نکلنا۔ یعنی جانور کے گلے سے جب ذبح یا نحر کرنیسے خون پوری طرح نکل جائے تو اُسکے جسم کا بقیہ خون پاک ہے بشرطیکہ غیر ماکول عضو مین نہو اسی طرح تلی ایسی حالت مین اوس سے پرہیز بہتر ہے۔

نمبر۱۰ کم ہونا یہ خاص انگوری کے جوش کھائے ہوئے عرق کے لئے ہے
جب دو ثلث جلکر یا سوکھکر کم ہو جائے تو پاک ہے۔

نمبر۱۱ استبرا پیشاب کے بعد استبرا کر لینے سے جو رطوبت پیشاب کے مشابہ
نکلے وہ پاک ہے ورنہ نجس۔

طریق استبرا پیشاب کے بعد پائخانہ کے مقام سے خصیتین کی جڑ تک انگلی
دبا کر پھر وہان سے پیشاب کے مقام تک تین مرتبہ کھینچین اسکے بعد پیشاب
کی جگہ کو کچھ اوپر سے تین مرتبہ جھٹک دین۔

نمبر۱۲ تبعیت جس طرح شراب سرکہ ہو جانے سے پاک ہو جاتی ہے اوسی طرح
جس برتن مین سرکہ ہوا ہے وہ بھی پاک سمجھا جائیگا۔ اور کافر کے مسلمان ہو جانے
اوسکے نابالغ لڑکے بھی پاک ہو جائینگے۔

نمبر۱۳ کنوئین سے پانی نکالنا۔ جب کنوان نجس ہو جائے تو اسقدر پانی
نکالنے سے پاک ہو جاتا ہے جتنے مین تغیر زایل ہو جائے

(عام قاعدہ) گلاب یا کیوڑہ یا کوئی عرق کر سے زاید ہو یا کم نجاست کے
پڑتے ہی نجس ہو جاتا ہے۔

۲ جمکا ہوا پانی جس طرح حوض یا تالاب یا گڑھے کا جب کر سے کم ہو جائے
تو نجاست کے پڑتے ہی نجس ہو جاتا ہے۔

کنوان یا کسی حوض کا پانی کر بھر ہو یا زیادہ یا روان یا بارش کا پانی برستے وقت

کسی نجس چیز کے ملنے سے جب تک اوس پانی کا مزہ یا رنگ یا بو بدل نہ جائے نجس نہیں ہوتا۔ اور جب اس قاعدہ سے نجس ہو جائے تو اوسکو استعمال کرنے سے پہلے پاک کرنا واجب ہے۔

پاک کرنیکا طریقہ

(آب مضاف کی طہارت) نجس گلاب وکیوڑا وغیرہ جب تک ایک کر پانی دفعتًا یا چند کر اوس مین ملانے سے پانی نہ کہلائے پاک نہیں ہوتا۔

(جمکے ہوئے پانی کی طہارت) اگر کر سے کم ہے تو نجس ہونے کے بعد جب تک ایک کر پانی دفعتًا اوسمین نہ ملائین پاک نہیں ہوتا۔

اگر کر سے زائد یا ایک کر پانی ہے تو ایک ایک کر پانی ملاتے جائین یہان تک کہ جو تبدیلی ہوئی ہے دور ہو جائے۔

پانی ملائے بغیر اگر خود سے پانی اپنی اصلی حالت پر آجائے جب بھی پاک نہیں ہوتا جب تک کہ ایک کر پانی نہ ملایا جائے۔

آب جاری یا بارش کی طہارت جب تغیر یعنی رنگ و بو و مزہ نجاست کا اوس پانی مین نہ رہے تو پاک ہے چاہے پانی ملانے سے تغیر جاتا رہے یا خود سے

کنوئین کی طہارت اتنا پانی نکالنا چاہیے کہ اوس پانی کا اصلی رنگ و بو و مزہ آجائے۔

تنبیہ کنوئین کا پانی صرف نجاست پڑنے سے نجس نہیں ہوتا جب تک تغیر ہو

یعنی رنگ بو یا مزہ نہ تبدیل ہو جائے۔ فقط کراہت ظاہری دفع کرنیکے واسطے شارع نے
ہر نجاست کے لئے ایک ایک مقدار پانی نکالنے کی معین کر دی ہے۔ اسیو جہ سے
اگر کوئی نجاست کنوئین مین گر جائے تو اوسکے نکالنے کے بعد اس نقشہ کے
مطابق پانی نکالنا سنت موکدہ ہے۔

نمبر	کن چیزون کے گرنیسے پانی نکالنا چاہیئے	کتنا پانی نکالنا چاہیئے
۱	شراب تاڑی یا نشہ لانیوالی چیزین یا خون حیض یا نفاس یا استحاضہ یا منی یا آدمی کا پیشاب یا غیر ماکول اللحم کا پیشاب یا اِس نقشہ کے علاوہ کوئی چیز کنوئین مین گر جائے تو **تصریح** جب پانی زاید ہو تو تراوح کرین۔	بالکل
۲	گھوڑا۔ گدھا۔ خچر۔ گائے مرجائے تو	ایک کر
۳	مسلمان مرد ہو یا عورت بالغ ہو یا نابالغ مرجائے تو	۷۰ ڈول
۴	آدمی کا پائخانہ گیلا ہو یا گر کر پھٹ گیا ہو یا پاک جانور کا زیادہ خون گر جائے تو	۵۰ ڈول
۵	بلی۔ گیدڑ۔ لومڑی خرگوش کتا یا مشابہ اس کے گر کر مرجائے یا مرد کا پیشاب گر جائے تو	۴۰ ڈول

نمبر	کن چیزوں کے گرنیسے پانی نکالنا چاہیئے	مقدار پانی نکالنا
۶	برسن کے پانی مین خشک پائخانہ یا پیشاب آدمی یا کتے کا ملکر گر جائے تو	۳۰ ڈول
۷	آدمی کا سوکھا پائخانہ یا ذرا سا خون گر جائے تو	۱۰ ڈول
۸	چیل - کوا - کبوتر - فاختہ - بگلا - گدھ - مرغابی - یا مثل اسکے پڑ جائے یا کتا زندہ نکل آئے یا چوہا مرکر پھول جائے یا پھٹ جائے - یا غذا کھانیوالے لڑکے کا پیشاب گر جائے یا جنب داخل ہو یا چھپکلی مرکر پھول جائے تو	۷ ڈول
۹	مرغی وغیرہ پلی ہوئی چڑیون کی بیٹ گر جائے تو	۵ ڈول
۱۰	چھپکلی - سانپ بچھو - چوہا مر جائے تو	۳ ڈول
۱۱	شیر خوار بچے کا پیشاب یا چھوٹی چڑیا مثل گوریا وغیرہ کے گر جائے تو	۱ ڈول

لباس کی طہارت نماز کے لئے کپڑے کا پاک کرنا واجب ہے مگر سوائے تینون خون کے اپنے جسم کا خون جو کپڑے مین لگ کر سوکھ گیا ہو اور درہم بغلی یعنی انگوٹھے کے ناخن سے کم ہو تو اسقدر نماز مین معاف ہے مگر بعد نماز اوسکا پاک کرنا ضروری ہے۔

کپڑا جسے کتنی نجاست نجس ہوا ہو نجاست چھوڑا کر جاری یا کرسے کچھ زاید

پانی مین دو مرتبہ دھونا کافی ہے۔

(۲) اگر کر سے کم پانی ہے تو کپڑا اوس مین نہ ڈبوئے بلکہ الگ نجاست چھوڑا کر دو مرتبہ ترڑا دے اور دو مرتبہ نچوڑتا جائے۔

تصریح کپڑے مین نجاست دور کرنیکے بعد اگر دھبہ رہجائے اور چھوڑانے نہ چھوٹے تو پاک ہے۔

بدن کی طہارت نجاست دور کرنیکے بعد جاری یا کر سے کچھ زایدپانی مین دو مرتبہ غوطہ دینا اور اگر کم پانی ہے تو دو مرتبہ ترڑا دینے سے پاک ہوجاتا ہے۔

برتنون کی طہارت۔ تانبا۔ پیتل یا اور کسی دھات یا چینی یا لکدار برتن مین **شراب** گرجائے یا **چوہا** مرجائے یا **کتا** یا **سور** چاٹ لے تو ایک مرتبہ سوکھی مٹی سے مانجکر دو مرتبہ گیلی مٹی سے ملنے کے بعد دھوکر تین مرتبہ غوطہ دینا چاہئے اگر مٹی یا لکڑی یا کدو کا برتن ان نجاستون سے نجس ہوجائے تو اسکو پھینکدینا بہتر ہے۔

علاوہ ان چار نجاستون کے کسی دوسری نجاست سے اگر برتن نجس ہوجائے تو نجاست چھوڑا کر تین مرتبہ غوطہ دیدینا کافی ہے۔

بیت الخلا کی تہذیب

تین امر واجب اور آٹھ حرام اور آٹھ مستحب اور تیرہ مکروہ ہین۔

واجب

۱ ناظر محترم سے آگے پیچھے کا چھپانا ۲ قبلہ سے منہ اور پیٹھ پھیر کر بیٹھنا
۳ مخرج بول کو پانی سے اور مخرج براز کو اگر پھیل گیا ہو تو پانی سے ورنہ ڈھیلا
وغیرہ سے بھی پاک کرنا جائز ہے۔

حرام

۱ گوبر ۲ کھانیکی چیز ۳ ہڈی ۴ اشیائے محترمہ مثل خاک کربلا وغیرہ سے
پاک کرنا ۵ ایسی انگوٹھی جسپر خدا یا نبی یا ائمہ کا نام کندہ ہو پہنے ہوئے پاک کرنا
۶ چکنی چیز مثل شیشہ وغیرہ ۷ نجس چیز سے ۸ ایسی چیزیں جنسے پہلے
پاک کر چکے ہوں پاک کرنا۔

سنت

۱ ایسی جگہ بیٹھنا کہ کوئی آدمی نہ دیکھے ۲ پاخانہ کے اندر جاتے
بائیں پیر اور باہر نکلتے وقت داہنے کو آگے کرنا ۳ بدن کا بوجھ بائیں پیر پر
ڈالنا۔ ۴ استبرا کرنا ۵ سر چھپانا ۶ بسم اللہ کہنا استنجا کرنیکے وقت یہ دعا
اللّٰھمّ حصّن فرجی واعفہ واستر عورتی وحرّمنی
علی النار ۷ اور فراغت کے بعد یہ دعا پڑھنی الحمد للہ الذی عافانی
من البلاء واماط عنی الاذیٰ۔

مکروہ

۱ آفتاب وماہتاب کے مقابل ۲ شاہ راہ ۳ گھاٹ ۴ پھلدار درختون کے نیچے ۵ مسافرون کے ٹھہرنے کی جگہ ۶ گالی یا برا کہنے کی جگہ پیشاب پائخانہ کرنا ۷ سخت جگہ ۸ ہوا کے رُخ پر ۹ حیوانون کے سوراخ ۱۰ یا پانی مین پیشاب کرنا ۱۱ پائخانہ پھرتے وقت کچھ کھانا پینا مسواک کرنا ۱۲ سوائے ذکر خدا دوسری باتین کرنی۔ ۱۳ داہنے ہاتھ سے آبدست کرنا۔

غسل واجب چھہ ہین

۱ جنابت۔ ۲ مس میت۔ ۳ میت۔ یہ تینون غسل مرد وعورت دونوکے واسطے ہین

۴ حیض۔ ۵ نفاس۔ ۶ استحاضہ یہ تینون غسل صرف عورتون کے واسطے ہین۔

جنابت

یہ دو طرح سے ہوتی ہے۔

۱ سوتے یا جاگتے ہین۔ قصداً یا مجبوری سے کم یا زیادہ منی کا نکلنا۔

۲ مرد یا عورت بالغ یا نابالغ زندہ یا مردہ یا حیوان کے پیشاب یا پائخانہ کے مقام مین حشفہ کا داخل کرنا عام اس سے کہ منی نکلے یا نہ نکلے۔

اگر کوئی شخص اپنے خاص کپڑے مین جسے وہ خود بلا شرکت کسی کے پہنتا ہے منی دیکھے اور جنب ہونیکی اُسکو خبر نہو ایسی حالت مین اوسے اپنے کو جنب

سمجھنا چاہیئے اگر مریض یا عورت کوئی رطوبت منی سے مشتبہ دیکھے تو ثبوت جنابت کے لیئے فقط اوسکے بدن کی سستی اور شہوت کافی ہے۔

تصریح اس غسل کے بعد جب تک کوئی حدث نہو وضو کرنا حرام ہے نماز وغیرہ اُسی غسل سے پڑھنا چاہیئے۔

مس میت

جو آدمی کا مردہ یا جسم کا ٹکڑا ہڈی دار ہو یا بے ہڈی کا زندہ سے وہ ٹکڑا جدا کیا گیا ہو یا مردہ ہے ٹھنڈا ہونیکے بعد اور مسلم کا مردہ غسل کے پہلے چھونے سے واجب ہوتا ہے اس غسل کے بعد نماز وغیرہ کے واسطے وضو کرنا لازم ہے۔

تصریح مردہ کا ایسا حصہ جسمین جان نہین ہوتی جیسے بال۔ ناخن۔ دانت چھونے سے یا مردہ کا بدن کسی بیجان چیز سے چھونے مین غسل واجب نہین ہوتا مگر بعض علما نے جیسے (سرکار محمد کاظم صاحب طباطبائی) دانت اور ناخن کے چھونے سے غسل واجب جانتے ہین۔

غسل میت آگے بیان ہوگا۔

حیض

وہ خون ہے جو قرشیہ عورتون کو بلوغ سے ساٹھ برس تک اور اونکے علاوہ عام عورتون کو پچاس برس تک ہر مہینہ آتا ہے۔

یہ خون تین دن سے کم اور دس دن سے زیادہ نہین آتا اور دو حیضون کے

درمیان مین دس روز سے کم فاصلہ نہین ہوتا۔ اُسکی رنگت اکثر سیاہ ہوتی ہو سوزش کے ساتھ اوچھلکر آتا ہے جس عورت کی عادت ہر مہینہ مین یکسان نہو وہ خون کی شناخت کر کے جیسا ہو عمل کرے۔ اگر شناخت نہو سکے تو اپنی قرابت دار عورتون کے موافق (جس طرح مان بہن) قرار دے۔ اگر یہ بھی ممکن نہو تو ہر مہینہ مین سات روز قرار دے لے جس عورت کو ہر مہینہ معین زمانہ مین ایک طور سے خون آتا ہو وہ خون دیکھتے ہی اُسکو حیض سمجھے۔ چاہے پوری صفت خون حیض کی ہو یا نہو۔

حیض کے زمانہ تک نماز معاف ہے۔ اور روزہ ناجائز لیکن اُسکے بعد روزہ کی قضا لازم ہے اور اس غسل کے بعد نماز کے واسطے وضو کرنا ضروری

استحاضہ

یہ ایک قسم کی بیماری ہے جو عورتون کو ہوتی ہے اسمین بھی حیض کے علاوہ خون آتا ہے۔ یہ اکثر صاف۔ رقیق۔ زرد۔ اور سردی سستی سے نکلتا ہے نہ اسکا کوئی وقت معین نہ کمی یا زیادتی کی کوئی حد ہے اسکی تین قسمین ہین

قلیلہ۔ متوسطہ۔ کثیرہ

قلیلہ۔ وہ ہے جسمین اتنا کم خون آئے کہ روئی مین پیوست نہو۔ ایسی حالت مین ہر نماز کے واسطے مقام پیشاب کو پاک کر کے روئی بدلنے کی ضرورت ہے

متوسطہ وہ ہے جس مین اتنا خون آوے کہ روئی مین پیوست ہو جائے

ایسی حالت مین نماز صبح کے واسطے غسل اور وضو اور بقیہ نمازون کیلئے
فقط وضو اور طہارت اور روئی کا بدلنا ضرور ہے۔

کثیرہ وہ ہے جسمین اتنا خون آوے کہ روئے سے ہوکر باہر نکل جائے
ایسی حالت مین روزانہ تین غسل واجب ہین ایک نماز صبح دوسرا ظہرین
تیسرا مغربین کے واسطے اور ہر نماز کے واسطے وضو اور طہارت اور روئی
کا بدلنا ضرور ہے۔

ان تینون قسمون مین اگر کوئی ایک دوسرے سے بدل جائے تو اُسکے
موافق اوسکا حکم بھی بدل جائے گا جس طرح قلیلہ متوسطہ یا کثیرہ ہوجائے
تو اب متوسطہ یا کثیرہ کا حکم ہوجائیگا۔

نفاس

عورت کو زچہ کا ہونیکے ساتھ یا اُسکے بعد دس دن کے اندر جو خون
آئے وہ نفاس ہے چاہے زندہ لڑکا ہو یا مردہ پورے دن پر یا دو چار
مہینہ کا حمل ہو۔ اوسکی کمی کی کوئی حد نہین مگر دس دن سے زیادہ نہین آ سکتا
ولادت کے پہلے یا دس روز کے بعد خون آوے تو وہ استحاضہ ہوگا
اور نفاس کا حکم بھی مثل حیض کے ہے۔

جنابت حیض نفاس

کی حالت مین اتنی باتین حرام ہین۔

مسجد الحرام اور مسجد نبی مین گذرنا بقیہ تمام مسجدون مین ٹھہرنا یا کوئی چیز رکھنا اللہ یا اسمائے معصومین یا قرآن کے حرفون کا چھونا جن سورون مین سجدہ واجب ہے اُن کا پڑھنا۔

شرائط غسل واجب

پانی[1]۔ پانیکا برتن[2] اور غسل کی جگہ[3]۔ ان سب کو پاک اور مباح ہونا۔ ازالہ نجاست یعنی نجس چیز کو بدن سے دھونا۔ اور چکنائی یا انگوٹھی وغیرہ کو جو پانی پہونچنے کو روکے پہلے الگ کرنا چاہیے۔

ہر غسل کی دو ترکیبین ہین

ترتیبی[1] جو غسل کرنا چاہتا ہے پہلے اوسکی نیت کرکے سر و گردن کو اس طرح دھوئے کہ کان اور بال کی جڑ تک پانی خوب پہونچ جائے۔ پھر داہنی جانب گردن سے پیر کی اونگلیون تک مع تلوا اسی طرح بائین جانب کو دھوئے۔ اور بہتر ہے کہ داہنی طرف دھوتے وقت کچھ حصہ بائین طرف کا اور بائین طرف دھوتے وقت کچھ حصہ داہنے طرف کا بھی ملالے۔

ارتماسی[2] پہلے نیت کرے کہ غسل جنابت ارتماسی کرتا ہون مثلاً واسطے رفع ہونے حدث اور مباح ہونے نماز کے واجب قربۃً الی اللہ۔

ساتھ ہی اسکے اس طرح غوطہ لگائے کہ سارا جسم پانی مین ایک مرتبہ ڈوب جائے۔

وضو کے شرائط

وضو مین چودہ ۱۴ شرطین لازم ہین بغیر انکے باطل ہے

۱۔ نیت یعنی دل مین قصد کرنا کہ وضو کرتا ہون واسطے رفع ہونے حدث اور مباح ہونے نماز کے واجب یا سنت قربتہً الی اللہ۔

۲۔ منہ کو پیشانی کے اوپر بال کی جڑ اور ہاتھون کو کہنی سے دھونا۔

۳۔ ترتیب یعنی منہ کے بعد داہنا ہاتھ اوسکے بعد بایان ہاتھ دھوکر سر کا مسح کرکے پیرون کا مسح کرنا۔

۴۔ موالات یعنی ایک عضو کے بعد دوسرے کا اتنا جلد دھونا کہ پہلا سوکھ نہ جائے۔

۵۔ آپ ہی اپنا وضو کرنا مگر جب مجبور ہو۔

۶۔ پانی کا مباح ہونا۔

۷۔ پانی کا پاک ہونا۔

۸۔ خالص پانی یعنی کسی چیز کا عرق نہ ہونا۔

۹۔ وضو کرنے مین بیماری کا خوف نہونا۔

۱۰۔ جس جگہ یا جس چیز پر بیٹھ کر وضو کرے اُسکا مباح ہونا۔

۱۱۔ اعضائے وضو کا پاک ہونا۔

نمبر ۱۲ جس برتن مین وضو کے واسطے پانی ہو اُسکا پاک اور مباح ہونا۔

نمبر ۱۳ اعضائے وضو پر ایسی چیز کا نہونا جو جلد تک پانی نہ پہونچنے دے جیسے چکنائی یا انگوٹھی وغیرہ۔

نمبر ۱۴ وضو کرنے سے جو تری ہاتھون مین ہو اوسی سے مسح کرنا۔

تنبیہ اعضائے وضو یا غسل پر زخم یا ٹوٹ جانیسے اگر مرہم پٹی یا لکڑی بندھی ہو اور اُسکا جدا کرنا یا اوس کے تہ مین پانی پہونچانا نقصان کرتا ہو ایسی حالت مین وضو یا غسل کرنے کے وقت اُس پانی کی رطوبت بھرے ہاتھون سے اوس پٹی کے اوپر مسح کرلینا کافی ہے بشرطیکہ وہ پاک ہو۔ اور اگر نجس ہے تو اوسپر کوئی پاک چیز جیسے پتا یا کاغذ وغیرہ رکھکر مسح کرنا چاہئے

نواقض وضو

یعنی وضو کی توڑنیوالی چیزین مردون کے لئے گیارہ[11] اور عورتون کے لئے چودہ[14] پیشاب[1]۔ پاخانہ[2]۔ ریح[3] (یعنی ہوا کا خارج ہونا) سوجانا[4]۔ بیہوش[5] ہونا جنب[6] ہونا۔ مست[7] ہونا۔ مس میت[8] (یعنی مردہ چھونا) دیوانہ[9] ہونا حدث[10] کا یقین اور طہارت مین شک ہونا۔ دونون[11] کا یقین مگر پہلے اور بعد مین شک ہونا۔ اور عورتون کے لئے ان چیزون کے علاوہ حیض[12] نفاس[13]۔ استحاضہ[14] کا خون آنا۔

وضو کی ترکیب

پہلے ہاتھوں کو گٹے تک دھونا تین مرتبہ کلی کرنا۔ تین مرتبہ ناک مین پانی دینا پھر نیت کرنا کہ وضو کرتا ہون واسطے رفع ہونے حدث اور مباح ہونے نماز کے واجب یا سنت قربتہ الی اللہ اوسکے بعد پہلے منہ کو بال اوگنے کی جگہ کے کچھ اوپر سے ٹھڈی تک اور چوڑائی مین دونون کانون کی قریب تک داہنے ہاتھ سے دھونا۔ اوسکے بعد داہنے ہاتھ کو کہنی کے کچھ اوپر سے اونگلیون کے سرے تک دھونا۔ اسی طرح بائین ہاتھ کو دھونا پھر داہنے ہاتھ کی تین انگلیون سے سر کا مسح تین اونگل کے برابر آگے کی جانب کرنا اوسکے بعد دونون ہاتھون سے دونون پیرون کی اونگلیون کے سرے سے گٹے تک مسح کرنا۔

ہدایت وضو کرنے مین کوئی عضو اولٹا نیچے سے اوپر کیجانب دھونا نہ چاہیئے ورنہ صحیح نہ ہوگا

تیمم

جب وضو کرنے مین پانی نقصان کرتا ہو۔ یا نقصان کا خوف ہو۔ یا پاک اور مباح پانی تلاش کے بعد بھی نہ ملے اور نماز کا وقت بھی کم ہو تو غسل یا وضو کے بدلے تیمم کرنا چاہیئے۔

جو شرائط اور نواقص وضو کے ہین وہ سب تیمم کے بھی ہین صرف اسقدر فرق ہے کہ جن وجوہات و عذرات سے تیمم کرنا چاہیے جب وہ باقی نہ رہے تب تیمم ٹوٹ جاتا ہے

اشیاے تیمم

پانچ چیزون پر تیمم کرنا صحیح ہے

زمین[1]۔ پتھر[2] کسی طرح کا ہو سوائے معادن کے۔ غبار[3] والی چیز جیسے توشک
اور تکیہ وغیرہ بشرطیکہ اوسپر انھین تین چیزون سے کسی ایک کا غبار موجود ہو
گیلی مٹی جب اُسکو سوکھا نہ سکے اس شرط سے کہ پہلے خاک پر جب نہ ملے
تو زمین یا پتھر پر جب وہ بھی نہ ملے تو غبار والی چیز پر جب یہ بھی نہ ہو تو گیلی مٹی
بالو اور شورہ زار زمین پر تیمم مکروہ ہے۔

تیمم کی ترکیب

پہلے اس طرح نیت کرنا کہ تیمم کرتا ہون بدلے غسل یا وضو کے واسطے مباح
ہونے نماز کے واجب یا سنت قربۃً الی اللہ۔ اسکے ساتھ ہی دونون
ہاتھون کو برابر ملا کر خاک پر مارنا۔ اسکے بعد دونو ہتھیلیون کو پیشانی پر بال
اوگنے کی جگہ سے ناک کے سرے تک نیچے کی جانب اس طرح سے کھینچنا
کہ دونون بھوین بھی ہتھیلیون کے نیچے آجائین اوسکے بعد بائین ہتھیلی
داہنے ہاتھ کی پشت پر گٹے سے اونگلیون کے سرے تک۔ اوسکے بعد
اسی طرح سے داہنے ہتھیلی سے بائین ہاتھ کی پشت پر مسح کرنا پھر دوبارہ
ہاتھون کو خاک پر مارنا اور صرف دونون ہاتھون کا مسح کرنا چاہیے۔

واجبات نماز

بارہ[۱۲] چیزین ہین ان مین چار رکن ہین اور آٹھ غیر رکن۔

واجب رکنی

(۱) قیام یعنی جب کوئی عذر نہ ہو تو بغیر کسی سہارے کے سیدھا درست قرار کے ساتھ کھڑا ہونا۔ یہ دو[۲] جگہ رکن ہے تکبیرۃ الاحرام کے وقت اور رکوع[۲] سے پہلے جو رکوع سے متصل ہو۔ ان مقامون کے علاوہ قیام رکن نہین ہے بلکہ شرط صحت نماز ہے۔

(۲) تکبیرۃ الاحرام یعنی نیت کے بعد اللہ اکبر کہنا۔

(۳) رکوع یعنی اتنا جھکنا کہ دونون ہاتھ گھٹنون کے اوپر آجائین۔

(۴) دونو سجدہ۔

واجب غیر رکنی

(۱) نیت یعنی جس نماز کو پڑھنا چاہتا ہے اسکی تعین کر کے قربۃ الی اللہ قصد کرنا

(۲) قرائت یعنی پہلے دو رکعتون مین سورہ حمد اور اسکے بعد سوائے عزائم کے دوسرا کوئی سورہ پڑھنا۔

(۳) ذکر۔ یعنی رکوع اور سجدہ مین دعا کا پڑھنا۔

(۴) ترتیب یعنی ہر چیز کو سلسلہ وار پڑھنا۔

(۵) موالات یعنی پے درپے سب کرنا۔

(۶) تشہد پڑھنا۔

(۷) طمانیہ یعنی رکوع سجود قیام مین اسقدر ٹھہرنا کہ ذکر اچھی طرح ہو سکے

(۸) سلام نماز کو سلام پر تمام کرنا۔

توضیح۔ جو شخص بیماری کمزوری کی وجہ سے کھڑا نہین ہو سکتا اُسکو بیٹھکر اگر بیٹھ بھی نہ سکے تو لیٹ کر داہین کروٹ ورنہ بائین کروٹ نہین تو چت لیٹ نماز پڑھنا چاہیئے اور اس حالت مین رکوع وسجود کو اشارہ سے کرنا چاہیئے

مبطلات نماز

(۱) کھانا پینا۔

(۲) سوائے قرآن یا دعا کے باتین کرنی گرچہ دو حرف کی ہو۔

(۳) قہقہہ لگانا۔

(۴) سوائے خوف خدا یا مصائب شہدائے کربلا کے دنیاوی امور پر رونا

(۵) بلا تقیہ ہاتھ باندھنا۔

(۶) بعد سورہ حمد کے آمین کہنا۔

(۷) کسی واجب کو قصداً کم یا زیادہ کرنا۔

(۸) قبلہ رخ سے خلاف ہونا۔

(۹) فعل کثیر کرنا۔

(۱۰) دیر تک چپکا رہنا۔

(۱۱) نجس چیز پر سجدہ کرنا۔

(۱۲) مکان یا لباس یا فرش کا ناجائز ہونا۔

(۱۳) وہ شکیات جن سے نماز باطل ہوتی ہے وہ آیندہ بیان ہونگے۔

(۱۴) بغیر غسل یا وضو یا تیمم کے پڑھنا ان حالتون مین نماز کو پھر سے پڑھنا چاہیے

(۱) جب سانپ یا بچھو یا کسی جانور سے خوف ہلاکت کا ہو۔

(۲) یا کوئی لڑکا کوئین مین گرتا ہو۔

(۳) یا مال واسباب کے چوری کا گمان غالب ہو جائے تب نماز توڑ سکتا ہے اسکے علاوہ نماز کا توڑنا حرام ہے۔

جب نماز پڑھنے کے ارادہ سے کھڑا ہو تو پہلے وضو یا غسل یا تیمم کر کے اس طرح اذان اور اقامت کہے۔

اذان

اَللّٰهُ اَکْبَرُ چار مرتبہ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دو مرتبہ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ دو مرتبہ اَشْهَدُ اَنَّ اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِمَامَ الْمُتَّقِیْنَ عَلِیًّا وَّلِیُّ اللّٰهِ وَصِیُّ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَخَلِیْفَتُهٗ بِلَا فَصْلٍ دو مرتبہ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ دو مرتبہ۔ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ دو مرتبہ حَیَّ عَلٰی خَیْرِ الْعَمَلِ دو مرتبہ اَللّٰهُ اَکْبَرُ دو مرتبہ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دو مرتبہ

اسکے بعد بیٹھ کر یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ قَلْبِی بَارًّا وَّعَیْشِی قَارًّا وَعَمَلِی سَارًّا وَّرِزْقِی دَارًّا وَّاجْعَلْ لِی عِنْدَ قَبْرِ نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ مُسْتَقَرًّا وَّقَرَارًا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْن

اقامت

اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ دو مرتبہ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ۔ دو مرتبہ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ دو مرتبہ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ دو مرتبہ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ دو مرتبہ۔ حَیَّ عَلٰی خَیْرِ الْعَمَلِ دو مرتبہ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ دو مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ دو مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ایکمرتبہ

ترکیب نماز

جب نماز کا وقت ہو پہلے اذان کہنا۔ پھر اقامت کہنا۔ قبلہ رُخ سیدھا کھڑا ہونا جس نماز کا وقت ہو اسکو معین کر کے اس طرح نیت کرنا کہ نماز پڑھتا ہون صبح کی دو رکعت ادا واجب قربۃً الی اللہ۔ اسکے ساتھ ہی دونون ہاتھون کو کانون تک اوٹھا کر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہنا۔ پھر ہاتھون کو نیچے کی جانب چھوڑ دینا چاہئے۔ اُسکے بعد سورہ حمد مع بسم اللہ پڑھکر سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ یا جو سورہ یاد ہو پڑھنا پھر تکبیر کہکر رکوع مین جانا اور دونو ہاتھ گھٹنے پر رکھکر تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ کہنا۔ پھر سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہتا ہوا سیدھا کھڑا ہونا چاہئے اور اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہکر سجدہ

میں جاکر پہلے دونوں ہاتھوں کو جانماز پر ٹیک کر گھٹنوں کو جاے نماز پر اس طرح
رکھنا چاہیے کہ فقط دونوں ہاتھ اور دونوں گھٹنے اور پیر کا دونوں انگوٹھا
جاے نماز سے متصل رہے اُسکے بعد پیشانی سجدہ گاہ پر رکھکر تین مرتبہ
سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی وَبِحَمْدِہٖ کہکر سر اوٹھانا اور دوزانو بائیں کولھے
کے بل بیٹھ کر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہنا پھر ایک مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ
کہنے کے بعد تکبیر کہکر دوسرا سجدہ بھی پہلے سجدہ کی طرح بجالانا چاہیے پھر
دوزانو بیٹھ کر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے اور بِحَوْلِ اللّٰہِ وَقُوَّتِہٖ اَقُوْمُ وَاَقْعُدُ
کہتا ہوا ہاتھ ٹیک کر سیدھا کھڑا ہوجاے۔ اور سورہ حمد اور سورہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ
اَحَدٌ پڑھکر تکبیر کہنے کے بعد دونو ہاتھوں کو مُنہ کے برابر اوٹھا کر یوں
دعاء قنوت پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَعَافِنَا وَاعْفُ
عَنَّا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝
پھر تکبیر کہکے رکوع اور دونوں سجدہ پہلی رکعت کی طرح کرکے دوسرے سجدہ
کے بعد دوزانو بیٹھ کر یوں تشہد پڑھے۔ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ۝ اسکے بعد سلام کہکر
نماز تمام کرنا چاہیے۔ اگر مغرب کی ہو تو بعد تشہد کے بِحَوْلِ اللّٰہِ وَقُوَّتِہٖ
اَقُوْمُ وَاَقْعُدُ کہتا ہوا ہاتھ ٹیک کر اوٹھ کھڑا ہو اور اس تیسری رکعت میں

آہستہ سے تین مرتبہ سُبحانَ اللہِ وَالحمدُ لِلہِ وَلا الٰہَ الا اللہُ واللہُ اکبرُ
اور ایک مرتبہ اَستغفِرُ اللہَ پڑھے اوسکے بعد تکبیر کہکر رکوع اور سجود بجالاے
اور دونوں سجدون کے بعد درست دوزانو بیٹھ کر تشہد۔ اور سلام کہے
اگر چو رکعتی ہے تو دونوں سجدون کے بعد کھڑے ہوکر تیسری رکعت کی طرح اسکو
بھی پڑھکر رکوع اور دو سجدہ کر کے تشہد پڑھے پھر اس طرح سلام کہے۔
السَّلامُ علیکَ ایُّھا النَّبِیُّ وَرحمۃُ اللہِ وَبرکاتُہ۔ السَّلامُ علینا
وَعلےٰ عبادِ اللہِ الصّالحِین۔ السَّلامُ علیکُم وَرحمۃُ اللہِ وَبرکاتُہ
اسکے بعد تین مرتبہ ہاتھ کانون تک اُٹھاکر اللہُ اکبر کہکے نماز کو تمام کرنا چاہیے

تعقیبات

نماز کے بعد تسبیح حضرت فاطمہ زہرا صلوات اللہ علیہا۔ اور آیۃ الکرسی۔ اور
نادِ علی۔ اور زیارت امام حسینؑ۔ اور جہان تک ممکن ہو دعائین پڑھے۔ اور
خدا سے اپنے حاجتون کو طلب کرنا۔ اور مومنین کے واسطے دعاے خیر کرنا مستحب ہے

تسبیح

نیت کرکے چونتیس ۳۴ مرتبہ اللہُ اکبر۔ اور تینتیس ۳۳ مرتبہ اَلحمدُ لِلہِ۔ اور
تینتیس ۳۳ مرتبہ سُبحانَ اللہِ اور ایک مرتبہ لا الٰہَ الا اللہُ پڑھنا۔

اٰیۃ الکرسی

اللہُ لا الٰہَ الا ھُوَ الحیُّ القیُّومُ ۝ لا تاخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلا نومٌ ۝

لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ٥ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ
عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ٥ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ
وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ٥ لَاۤ اِكْرَاهَ
فِي الدِّيْنِ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ
وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ٥ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ
مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ٥ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَوْلِيٰٓؤُهُمُ الطَّاغُوْتُ
يُخْرِجُوْنَهُمْ مِنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ٥

دعا بعد ہر نماز

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا وَبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَبِالْقُرْاٰنِ كِتَابًا
وَبِالْكَعْبَةِ قِبْلَةً وَّبِعَلِيٍّ وَلِيًّا وَّاِمَامًا وَّبِالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَعَلِيِّ ابْنِ
الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدِ ابْنِ عَلِيٍّ وَجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَمُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ وَعَلِيِّ
بْنِ مُوْسٰى وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَالْحُجَّةِ
بْنِ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اَئِمَّةً وَّسَادَةً وَّقَادَةً بِهِمْ اَتَوَلّٰى وَمِنْ
اَعْدَائِهِمْ اَتَبَرَّءُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ رَضِيْتُ بِهِمْ اَئِمَّةً فَارْضَنِيْ لَهُمْ
اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ٥

ناد علی

نَادِ عَلِیًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَّكَ فِی النَّوَائِبِ
كُلُّ هَمٍّ وَّغَمٍّ سَيَنْجَلِیْ بِوِلَايَتِكَ يَا عَلِیُّ يَا عَلِیُّ يَا عَلِیُّ

دعا سجدہ شکر

سجدہ مین تین مرتبہ اس دعا کو پڑھنا چاہیے اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ غَيْرُكَ يَا مَوْلَائِیْ۔

زیارت مختصر

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔

شکیات نماز

شک ہونیکی اکیس ۲۱ صورتین ہین جن مین پانچ غیر معتبر اور آٹھ مبطل نماز اور آٹھ قابل اصلاح ہین۔

غیر معتبر

(۱) محل موقع کے بعد شک ہونا (جس طرح سجدہ مین رکوع کرنیکا شک ہو)

(۲) نماز تمام کرنے کے بعد۔

(۳) وقت گذرنے کے بعد۔ (جس طرح مغرب کے وقت ظہر یا عصر کے نسبت شک ہو کہ پڑھی یا نہین)۔

(۴) کثیر الشک یعنی شکی مزاج والون کا شک۔

(۵) امام اور ماموم مین سے کسی ایک کا۔ بشرطیکہ ایک دوسرے کا خیال رکھنے والا ہو شک کرنا۔ ان صورتون مین نماز باطل نہین ہے نہ دوبارہ پڑھنیکی ضرورت ہے

شکوک مبطل نماز آٹھ ہین

(۱) دو رکعتی نماز مین۔ چاہے صبح کی ہو یا ظہرین وعشا کی حالت سفر مین یا عیدین کی۔ یا جمعہ کی۔

(۲) سہ رکعتی مین۔

(۳) چو رکعتی مین جبکہ پہلی رکعت شریک ہو (جس طرح شک کرے کہ پہلی رکعت ہے یا دوسری۔ یا پہلی ہے یا تیسری یا چوتھی۔)

(۴) چو رکعتی مین دوسرے سجدہ کے پہلے بشرطیکہ دوسری رکعت بھی شریک ہو (جس طرح شک کرے کہ یہ دوسری رکعت ہے یا تیسری یا چوتھی۔)

(۵) چو رکعتی مین جب دوسری اور پانچوین کے درمیان مین ہو۔

(۶) تیسری اور چھٹی مین۔

(۷) چوتھی اور چھٹی مین۔

(۸) عدد رکعات مین شک کرنا کہ کے رکعت پڑھی۔ ان صورتون مین نماز باطل ہے پھر سے پڑھنا چاہیے۔

قابل اصلاح شکوک آٹھ ہین

(۱) چورکعتی نمازمین دونون سجدون کے بعد جب شک ہوکہ یہ دوسری رکعت ہی یا تیسری تو اوسکو تیسری قرار دیکر نماز کو تمام کرے اسکے بعد ایک رکعت کھڑا ہوکر یا دو رکعت بیٹھ کر احتیاط کی نماز پڑھے۔

(۲) دونون سجدون کے بعد اگر شک ہو کہ یہ دوسری رکعت ہی یا تیسری یا چوتھی۔ تو چوتھی قرار دیکر تمام کرے اور پہلے دو رکعت کھڑا ہوکر پھر دو رکعت بیٹھ کر نماز احتیاط پڑھے۔

(۳) دونون سجدہ کے بعد شک ہوکہ یہ دوسری رکعت ہی یا چوتھی تو چوتھی قرار دیکر نماز تمام کرے پھر فوراً دو رکعت احتیاط کی نماز کھڑا ہوکر پڑھے۔

(۴) اگر یہ شک ہوکہ یہ تیسری رکعت ہی یا چوتھی تو چوتھی قرار دیکر تمام کرے اور ایک رکعت کھڑا ہوکر یا دو رکعت بیٹھ کر نماز احتیاط پڑھے۔

(۵) اگر شک کرے کہ یہ تیسری ہی یا چوتھی یا پانچوین ایسے حالت مین فوراً بیٹھ جائے اور نماز تمام کرکے دو رکعت کھڑا ہوکر اور دو رکعت بیٹھ کر احتیاط کی نماز پڑھے۔

(۶) اگر شک ہو کہ یہ تیسری ہی یا پانچوین تو فوراً بیٹھ جائے اور نماز تمام کرے دو رکعت کھڑا ہوکر نماز احتیاط پڑھے۔

(۷) حالت قیام مین چوتھی اور پانچوین ہونے مین شک ہو تو فوراً بیٹھ کر

نماز تمام کرکے ایک رکعت کھڑا ہوکر یا دو رکعت بیٹھ کر نماز احتیاط پڑھے
اور اگر یہ شک دونون سجدونکے بعد ہوا ہو تو نماز تمام کرکے دو سجدہ سہو
بقصد واجب کرنا چاہئے۔

(۸) اگر یہ شک ہو کہ یہ پانچوین رکعت ہے یا چھٹی تو فوراً بیٹھ کر نماز تمام کرکے
بقربتہ واجب کی نیت سے دو سجدہ سہو کرے اور احتیاطاً قیام زاید کے عوض مین بھی
دو سجدہ سہو کرے۔

نماز احتیاط کی ترکیب

بغیر اذان واقامت کے پہلے دل مین نیت کرے کہ نماز احتیاط ایک
رکعت یا دو رکعت پڑھتا ہون واجب قربتہ الی اللہ ساتھ ہی اس کے
تکبیر کہکے فقط سورہ حمد آہستہ سے پڑھکر رکوع اور سجود تشہد و سلام مثل
اور نمازون کے بجالائے۔

سات جگہ سجدہ سہو واجب ہے

(۱) نماز مین بھولے سے۔
(۲) یا نماز تمام ہونے کے خیال سے کلام کرنے مین۔
(۳) ایک سجدہ
(۴) تشہد بھول جانے سے۔
(۵) جس جگہ سلام کہنا نہ چاہیے کہنے سے۔
(۶) بیٹھنے کی حالت مین درمیان چار اور پانچ کے۔
(۷) کھڑے ہونے کی حالت مین پانچ اور چھ مین شک کرنے سے۔

سجدہ سہو کی ترکیب

نماز تمام کرنے کے بعد فوراً دل مین نیت کرے کہ دو سجدہ سہو کرتا ہون تشہد بھولجانے کے عوض مین مثلاً قربۃً الی اللہ۔ ساتھ ہی اسکے تکبیر کہکر سجدے مین جائے اور ایک مرتبہ بسم اللہ و باللہ اللھم صل علی محمد و آل محمد۔ پڑھکر سر اوٹھائے اور دوزانو بیٹھ کر تکبیر کہے بعد اسکے استغفر اللہ ربی و اتوب الیہ ایکمرتبہ کہکر دوسرا سجدہ اوسی طرح بجالائے اوسکے بعد دوزانو بیٹھ کر اس طرح مختصر تشہد پڑھے اشھد ان لا الہ الا اللہ و اشھد ان محمدا رسول اللہ اللھم صل علی محمد و آل محمد ۰ پھر السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ کہکر تمام کرے

واضح ہو کہ اکثر لوگون کو جب نماز مین شک ہوتا ہے تب یا تو وہ اوس نماز کو اپنے گمان غالب پر تمام کرکے پھر دوسری نماز نئی سرے سے پڑھتے ہین یا اسکو درمیان سے چھوڑکر دوسری نماز پڑھتے ہین۔ دونون صورتون مین اُنے گویا نماز نہین پڑھی اور گنہگار ہوا اسوجہ سے چاہیے کہ جس اصول و قاعدے اوپر بیان ہوا ہے اسی طرح ادا کرے۔

سجدہ قرآن مجید

الم تنزیل۔ حم فصلت۔ والنجم۔ اقرا باسم ربک

ان چار سورون کے آیت سجدہ کو جب خود پڑھے یا دوسرے سے سنے تو فوراً ایک سجدہ کرنا **واجب** ہے اس سجدہ مین قبلہ رخ کی خصوصیت نہین ہے جس رخ چاہے کرے۔

دعاے سجدہ

پہلے نیت کرے کہ سجدہ قرآن مجید کرتا ہون واجب قربۃً الی اللہ اوسکے بعد سجدہ مین جاکر ایک مرتبہ سَجَدْتُ لَکَ یَا رَبِّ تَعَبُّدًا وَّ رِقًّا لَا مُسْتَکْبِرًا عَنْ عِبَادَتِکَ وَلَا مُسْتَنْکِفًا وَّلَا مُسْتَعْظِمًا بَلْ اَنَا عَبْدٌ ذَلِیْلٌ خَائِفٌ مُّسْتَجِیْرٌ۔

نماز جمعہ

اس زمانہ مین کہ امام زمانہ ظاہر نہین ہین نماز جمعہ **واجب** تخییری ہے یعنی (نماز جمعہ اور ظہر مین اختیار ہے جسکو جی چاہے پڑھے) مگر دونون کو قربۃ کے قصد سے پڑھنا احوط ہے۔

شرائط جمعہ

(۱) ایسے پیشنماز کا پایا جانا جو پانچ صفتون سے موصوف اور سات عیبون سے پاک ہو۔

صفت) مرد ۱ بالغ ۲ ۔ مومن ۳ ۔ عاقل ۴ ۔ حلال زادہ ۵ ۔

عیوب) مجنون ۱ ۔ اندھا ۲ ۔ مسافر ۳ ۔ غلام ۴ ۔ مجذوم ۵ ۔ مبروص ۶ ۔ بے تقیہ ۷

(۲) دو خطبہ ہونا۔

(۳) جماعت سے پڑھنا۔

(۴) ایک فرسخ سے کم مین دو جگہ نماز جمعہ کا نہ ہونا۔

(۵) جماعت پوری ہونیکے واسطے پیشنماز کے علاوہ چار مرد بالغ اثنا عشری کا ہونا ضروری ہے

کس پر واجب ہی اور کس پر غیر واجب

(واجب) مرد۔ بالغ۔ عاقل۔ آزاد پر واجب ہے اور بیمار۔ اندھا۔ بہت بوڑھے پر جسکو چلنے مین حرج ہو غیر واجب۔

وقت نماز

زوال آفتاب سے جبتک ہر چیز کا سایہ اوسکے برابر ہو جائے۔

طریقہ نماز

دو رکعت نماز ہے پہلے خطبہ پڑھکر اول رکعت مین بعد الحمد کے سورہ منافقون یا جو سورہ یاد ہو۔ اور دوسری مین حمد کے بعد سورہ جمعہ یا توحید پڑھنا چاہیے۔

نماز عیدین

عید۔ اور بقر عید کی دو رکعت نماز ین دن چڑھے سے دوپہر تک پڑھنی چاہیے

ان نمازونکے شرائط بھی مثل نماز جمعہ کے ہین یعنی غیبت امام مین تنہا یا جماعت مین پڑھنا مستحب ہے

مستحبات روز عید

عید کے روز نماز کے قبل خرما کھائے۔ اور بقر عید کے دن نماز کے بعد

قربانی کے گوشت سے افطار کرنا غسل کرنا۔ اور قبل غسل کے یہ پڑھنا۔
اَللّٰھُمَّ اِیْمَانًا بِکَ وَتَصْدِیْقًا بِکِتَابِکَ وَاِتِّبَاعَ سُنَّةِ نَبِیِّکَ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ۔ اور غسل کے بعد اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ کَفَّارَةً
لِذُنُوْبِیْ وَطَھِّرْ دِیْنِیْ اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنِّی الدَّنَسَ پڑھنا
اور عمدہ پاکیزہ کپڑا پہننا۔ خوشبو لگانا اور زیارت حضرت امام حسینؑ سنت ہے

نماز عیدین کی ترکیب

بغیر اذان و اقامت کے قبلہ رخ کھڑا ہو کر نیت کرے کہ دو رکعت
نماز عید فطر یا عید الضحیٰ کی پڑھتا ہوں سنت قربةً الی اللہ اسکے ساتھ ہی
اللہ اکبر کہکے سورہ حمد اوسکے بعد یہ سورہ پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلَی
پاکیزگی ظاہر کر تو اپنے ایسے پروردگار عالیشان
اَلَّذِیْ خَلَقَ فَسَوّٰی ۝ وَالَّذِیْ قَدَّرَ فَھَدٰی ۝ وَالَّذِیْ
کی جس نے پیدا کیا اور درست کیا۔ اور جسنے اندازہ کیا پھر راہ پر لایا۔ اور جسنے
اَخْرَجَ الْمَرْعٰی ۝ فَجَعَلَہٗ غُثَآءً اَحْوٰی ۝ سَنُقْرِئُکَ فَلَا تَنْسٰی ۝
گھانس اور چارہ اوگایا۔ پھر اسکو سیاہ اور خشک بنایا۔ جلدی پڑھائینگے ہم تجھکو پس بھول نہ جا
اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰہُ اِنَّہٗ یَعْلَمُ الْجَھْرَ وَمَا یَخْفٰی ۝ وَنُیَسِّرُکَ
مگر جو کچھ کہ چاہے خدا کیونکہ ضرور وہی جانتا ہو ظاہر کو اور جو کچھ کہ پوشیدہ ہو اور سہل اور آسان کردینگے ہم تیرے واسطے

لِلْيُسْرٰى ۝ فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ۝ سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ۝

اوس دین کو جو سہل آسان ہی ۝ پھر نصیحت حاصل کر اگر فائدہ دے نصیحت کا چرچا ۝ بہت نصیحت پاویگا جسے خوف ہوگا

وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى الَّذِيْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ۝ ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا

اور بچارہے گا اُس سے وہ بدنصیب جو پڑے سخت آگ مین ۝ پھر نہ مرے گا اوسمین

وَلَا يَحْيٰى ۝ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ۝ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ۝

اور نہ جئے گا ۝ ضرور کامیاب ورستگار ہی جو پاکیزہ اور ستھرا ہوا ۝ اور یاد کیا نام کو اپنے پروردگار کے پھر نماز پڑھی

بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۝

بلکہ مقدم رکھتے ہو تم اوس تھوڑی زندگی کو ۝ حالانکہ آخرت بہتر اور زیادہ پائدار ہے

اِنَّ هٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ۝ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ۝

البتہ یہ اگلے صحیفون مین ۝ ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفون مین رقم ہوا ۝

پھر تکبیر کہکر ہاتھون کو منہ کے برابر اوٹھا کر یہ دعائے قنوت پڑھے ۔

اَللّٰهُمَّ اَهْلَ الْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ وَاَهْلَ الْجُوْدِ وَالْجَبَرُوْتِ

وَاَهْلَ الْعَفْوِ وَالرَّحْمَةِ وَاَهْلَ التَّقْوٰى وَالْمَغْفِرَةِ اَسْئَلُكَ

بِحَقِّ هٰذَا الْيَوْمِ الَّذِيْ جَعَلْتَهٗ لِلْمُسْلِمِيْنَ عِيْدًا وَّلِمُحَمَّدٍ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ ذُخْرًا وَّكَرَامَةً وَّشَرَفًا وَّمَزِيْدًا

اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُدْخِلَنِيْ فِيْ

كُلِّ خَيْرٍ اَدْخَلْتَ فِيْهِ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُخْرِجَنِيْ

مِنْ كُلِّ سُوْءٍ اَخْرَجْتَ مِنْهُ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ
عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ مَا سَئَلَكَ
بِهٖ عِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ پھر تکبیر کہکر اسی قنوت کو پڑھے۔ اور
ہر قنوت کے بعد تکبیر کہتا جائے جب پانچ قنوت اور پانچ تکبیریں پوری
ہو جائیں تو رکوع اور سجود نماز صبح کی طرح کرے۔ پھر دوسری رکعت کیواسطے
بِحَوْلِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهٖ اَقُوْمُ وَاَقْعُدُ کہتا ہوا سیدھا کھڑا ہو اور سورہ حمد کے بعد یہ سورہ پڑھے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ۝ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا ۝
قسم ہے سورج کی اور اسکی دھوپ اور تڑپ کی اور چاند کی جبکہ اسکے پیچھے آئے
وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا ۝ وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰهَا ۝ وَالسَّمَآءِ
اور قسم ہے دن کی جبکہ چمکا دے اور روشن کر دے اسکو اور قسم ہے رات کی جبکہ چھپا دے اسکو اور آسمان کی
وَمَا بَنٰهَا ۝ وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا ۝ وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا ۝ فَاَلْهَمَهَا
اور اسکے بنانے کی۔ اور قسم ہے زمین کی اور اسکے پھیلانے کی اور قسم ہے جان کی اور اسکے سجانے کی پھر دل میں ڈال دیا اسنے
فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰهَا ۝ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا ۝ وَقَدْ خَابَ مَنْ
اسکی بدکاری اور پرہیزگاری کو۔ بیشک راحت رستگاری پایا جسنے اسکو پاک و ستھرا رکھا اور ضرور زحمت اٹھائی جسنے
دَسّٰهَا ۝ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰهَا ۝ اِذِ انْبَعَثَ اَشْقٰهَا
زیادہ گناہ اسکو بھر دیا۔ جھٹلا دیا ثمود نے بوجہ گمراہی اور اپنی ہٹ کے جبکہ اٹھ کھڑا ہوا ان کا شقی تر
فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ۝ فَكَذَّبُوْهُ
پس کہا انسے خدا کے رسول نے کہ بچے رہو خدا کی اونٹنی سے اور اسکے دودھ پینے سے پس جھٹلا دیا انھوں نے اسکو

فَعَقَرُوهَا فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنبِهِمْ

پھر کاٹ دیا اُسکے ہاتھ پاؤن۔ پھر آفت ڈھائی اُنپر اُسکے پروردگار نے اُن کے گناہ کیوجہ سے

فَسَوَّاهَا وَلَا يَخَافُ عُقْبَاهَا

پھر برابر کردیا اُسنے اوس عذاب کو۔ اور نہ ڈرا اُسکے انجام سے۔

پھر چار مرتبہ سابق قنوت اور اُسی طرح ہر قنوت کے بعد تکبیر کہنا چاہیئے جب چار قنوت اور تکبیر پوری ہو جائے تب رکوع وسجود تشہد وسلام صبح کی طرح پڑھکر نماز کو تمام کرے۔ اسی طرح بقرعید کی نماز بھی پڑھنی چاہئے

فطرہ واجب

شب عید کے پہلے جو بالغ۔ عاقل۔ آزاد۔ غنی ہو اُس پر اپنا اور اپنے عیال کا (خواہ عیال بالغ ہون یا نابالغ۔ مرد ہون۔ یا عورت واجب النفقہ ہون یا نہین مسلم ہون۔ یا کافر۔ حاضر ہون یا غائب۔ مجنون ہون یا بیمار) فطرہ دینا واجب ہے۔

تصریح۔ غلام اور مہمان بھی عیال مین داخل ہین۔ بشرطیکہ شب عید کے پہلے سے موجود ہون۔

فطرہ مستحب

شب عید کو جو لڑکا پیدا ہو۔ یا کوئی مہمان آئے۔ یا غلام لونڈی خریدی جائے ان سب کا فطرہ دینا مستحب ہے اور اسی طرح فقیر یا شب عید کو جو نابالغ

بالغ - یا فقیر غنی ہو جائے اُسپر بھی مستحب ہے۔

جنس فطرہ

گیہون - جو - خرما - مویز - دودھ - مسور - چنا - چاول - یا اوس کے سوا جو چیز اوسکی یا اوس شہر کی عموماً غذا ہو۔

فطرہ دینے کا وقت

شب عید سے نماز عید کے قبل تک۔

مقدار فطرہ

فی آدمی ایک صاع جنس یا اُسکی قیمت نیت کرے کہ زکوۃ فطرہ اپنے یا عیال کی طرف سے دیتا ہون ادا واجب یا سنت قربۃً الی اللہ۔ فوراً مستحقین فقرا و مساکین کو خود دیدے۔ یا فقیہ جامع الشرائط کے پاس بھیجدے

تصریح سید کا فطرہ سید اور غیر دونون دیسکتے ہین۔ اور غیر کا سید کو نہین دیسکتے مگر ہر حال مین اعتبار سید و غیر سید کا فطرہ دینے والے پر ہوگا۔ اگر بجائے جنس کے قیمت دے تو کم قیمت جنس کی قیمت نہ دینا بہتر ہے۔

قربانی

کس کو چاہیئے

ہر شخص خوشحال کے واسطے جو ایک سال کے کھانے پینے کی حیثیت رکھتا ہو سفر مین ہو یا گھر مین۔ اپنے اور اپنے عیال خورد و بزرگ۔ مرد و عورت

بالغ۔ نابالغ۔ زندہ۔ مردہ۔ کی طرف سے قربانی کرنی سنت موکدہ ہے۔
فی کس۔ اور اگر مقدور نہ ہو تو سات بلکہ ستر آدمیونکی طرف سے ایک ہی جانور کی قربانی جائز ہے

قسم حیوان

اونٹ۔ گائے۔ بھینس۔ دنبہ۔ بھیڑ۔ بکرا۔ نر و مادہ کی خصوصیت نہین ہے
ہان اونٹ۔ گائے۔ بھینس۔ مادہ۔ اور بھیڑ۔ دنبہ۔ بکرا۔ نر ہو تو مستحب ہے ورنہ مضایقہ نہین
بعض مجتہد بیل۔ بھینسے کو مکروہ کہتے ہین۔

عمر حیوان

اونٹ پانچ سال۔ بیل۔ گائے۔ بھینس۔ بھینسا۔ بکرا ایک سال
بھیڑ۔ دنبہ چھ ماہ سے کم نہ ہو زیادہ کی کوئی حد نہین۔

وصف حیوان

اختہ یعنی بدھیا۔ کان کٹا۔ سینگ ٹوٹا۔ اندھا۔ کانا بہت بوڑھا
لنگڑا۔ داغی۔ زخمی۔ بیماری۔ یا اور عیوب جسمانی کا حیوان ناجائز ہے۔
اور بہت ہی دبلا اور گھر کا پلا ہوا مکروہ ہے۔

وقت قربانی

دسوین ذیحجہ کی صبح سے بارھوین ذیحجہ کے شام تک رات دن ہر وقت
جائز ہے نماز کے قبل و بعد کی قید نہین۔ اور جو حجاج مقام منیٰ مین ہون
وہ تیرھوین کے شام تک کر سکتے ہین۔

نماز بقرعید کے بعد پہلے قربانی کے گوشت سے کچھ کھانا سنت ہے

طریق قربانی

پہلے کھلا پلا کر کے قبلہ رخ ہو کر اونٹ کو نحر اور باقی جانوروں کو ذبح کرنا چاہیے

دعائے قربانی

ذبح یا نحر کرنے کے وقت یہ دعا پڑھے۔ اِنِّیْ وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ اِنَّ صَلوٰتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ۝ اَللّٰھُمَّ مِنْکَ وَلَکَ۔ اسکے بعد بِسْمِ اللّٰہِ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ۝ کہکر ذبح یا نحر کرے۔ اور ذبح کے بعد اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ کہے۔ اگر کئی آدمیوں نے ملکر قربانی کی ہے تو۔ اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنَّا۔ اور اگر دوسروں کی طرف سے کی ہے تو اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنْھُمْ کہے۔

استعمال گوشت

کھال کی قیمت اور گوشت تین حصہ کرکے ایک حصہ مساکین کو۔ دوسرا احباب اقربا کو۔ تیسرا اپنے مصرف مین لانا چاہیے۔ بنانے والیکو اجرت علیحدہ سے دیجائے گوشت یا کھال اسکو دینا بغیر استحقاق کے ناجائز ہے۔

احکام اموات

کسی شخص کے حالت احتضار کے وقت جو لوگ وہان موجود ہون اُنپر واجب ہے کہ اوس مرنیوالے کو مرد ہو۔ یا عورت لڑکا ہو یا جوان۔ قبلہ رُخ اس طرح سے چت لٹا دین کہ اُسکا منہ اور پیر کے دونو تلوے قبلہ کی طرف رہین

غسل میت

مسلمان کے مردہ کو غسل دینا واجب ہے بلکہ سینہ۔ یا محض ہڈی۔ یا بدن کا ایسا ٹکڑا جسمین سینہ کی۔ یا دوسری ہڈی لگی ہو۔ یا چار مہینہ یا زائد کا حمل گرے ان سب کو تین غسل دینا واجب ہے ایک بیر کے پانی سے دوسرا کافور کے پانی تیسرا خالص پانی

غسل کی ترکیب

پہلے میت کے سارے جسم سے نجاست بلکہ میل وغیرہ کو بھی بیسن وغیرہ سے آہستہ آہستہ ملکر چھوڑائے اُسکے بعد بیر کی تھوڑی پتی کو کچل کر پانی مین ملائے اور نیت کرے کہ اس میت کو غسل دیتا ہون آب سدر سے واجب قُربةً اِلَی اللہ۔ اُسکے بعد اوسی پانی سے پہلے میت کا سر و گردن دھوئے پھر ذرا کروٹ کرکے اُسکے داہنے طرف کو گردن سے پیر کی اُنگلیون تک۔ پھر اُسی طرح بائین جانب کو اچھی طرح دھوئے۔

اُسکے بعد دوسرے خالص پانی مین تھوڑا کافور ملا کر پھر نیت کرے کہ غسل میت دیتا ہون آب کافور سے واجب قُربةً اِلَی اللہ اور اس پانی

سے بھی اُسی طرح غسل دے اُسکے بعد خالص پانی سے اسی طرح غسل دے۔

حنوط

مردہ کو غسل دینے کے بعد اُسکے ساتون مقام سجدہ یعنی دونون پیر کے انگوٹھے۔ دونون گھٹنے۔ اور پیشانی۔ اور دونون ہتھیلیون پر مع انگلیونکے (اگر یہ اعضا موجود ہون) **کافور ملنا واجب** ہے بشرطیکہ وہ مردہ شہید درحالت احرام مین نہ مرا ہو۔

کفن

میت کو خواہ مرد کی ہو یا عورت کی تین کپڑے دینا **واجب** ہے پیراہن[۱] لنگی[۲]۔ چادر[۳] مگر مرد کے میت کو علاوہ ان واجبی کپڑون کے ایک ان پیچ اور ایک **عمامہ** اور دوسری چادر اور **عورت** کے میت کو ایک ان پیچ اور مقنعہ اور سینہ بند۔ اوڑھنی اور دوسری چادر دینا **مستحب** ہے۔ اور بردہ یمانی دونون کے لئے مستحب ہے۔

تصریح مرد کو مرد اور عورت کو عورت غسل و کفن پہنائے مگر عورت کا شوہر۔ اور مرد اپنی بی بی کو غسل و کفن دے سکتا ہے۔

کفن پہنانیکا طریقہ

(مرد کے مردہ کو) پہلے چادر بچھا دین اُسکے اوپر پیراہن گریبان پھاڑ کر آدھا بچھا دین اور آدھا سر کے جانب نکلا رہنے دین۔ پھر نصف چادر سے

سے نیچے پیر کی جانب لنگی بچھا دین اور اس لنگی کا ایک سرا جو کمر سے متصل ہوگا
طول مین پھاڑ دین تاکہ کمر مین بندھ جائے۔ پھر ان کپڑون پر میت کو لٹا کر
لنگی کا سرا جو پھٹا ہوا ہے پہلے کمر مین اس طرح باندھین کہ گرہ ناف پر پڑے اسکے
بعد شرمگاہ پر میت کے اچھی طرح روئی رکھکر دوسرا سرا لنگی کا اوس بندھی
ہوئی گرہ سے اس طرح نکال لین کہ مثل لنگوٹ کے ہو جائے اور روئی نکرنے
پائے۔ اُسکے بعد دونون پیرون کو ملا کر اوس لنگی سے لپیٹ دین۔ بعدہ
پیراہن جو سر کی جانب نکلا ہے پہنا دین۔ اگر عمامہ ہے تو سر پر باندھ کر
دونون سرا اوسکا سینہ پر ڈالدین۔ اور جریدتین یعنی دو لکڑیان ایک
ایک ہاتھ کی خرما یا بیریا بید یا جو شاخ تازہ ملجائے شہادتین لکھکر ادپر
روئی لپیٹ کر ایک داہنے جانب جسم سے ملا کر ہنسلی سے بغل کے نیچے
کمر تک اور دوسرے بائین جانب پیراہن کے اوپر بغل مین رکھین اُسکے بعد
چادر دونون طرف سے لپیٹ کر سر اور پیر اور کمر کے پاس باندھ دین کہ
علٰحدہ نہ ہو جائے۔

(عورت کے مردہ کو) پہلے سینہ بند باندھکر پیراہن پہنائین اور مقنعہ کے
بعد اوڑھنی اُسکے بعد چادر لپیٹین۔

نماز میت

جنازہ کو اس طرح رکھین کہ سر اوسکا نماز پڑھنے والیکے داہنے جانب ہو اور پیر بائین جانب

رہے اگر عورت کی میت ہے تو پیشنماز سینہ کے مقابل ورنہ کمر کے مقابل
قبلہ رخ کھڑا ہو کر نیت کرے کہ اس میت پر نماز پڑھتا ہوں واجب
قُربَةً اِلَی اللہ ساتھ ہی اسکے تکبیر کہے ایک مرتبہ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ
اِلَّا اللہُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا بَیْنَ یَدَیِ السَّاعَةِ
کہے پھر اللہ اکبر کہکر ایک مرتبہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَّبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّیْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَاٰلِ
اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝ کہے پھر تکبیر کہکر ایک مرتبہ
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ
الْاَحْیَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ تَابِعْ بَیْنَنَا وَبَیْنَهُمْ بِالْخَیْرَاتِ
اِنَّكَ مُجِیْبُ الدَّعَوَاتِ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ پڑھے پھر
اللہ اکبر کہکر اگر مرد کی میت ہو تو ایک مرتبہ یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا
عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَزَلَ بِكَ وَاَنْتَ خَیْرُ
مَنْزُوْلٍ بِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنَّا لَا نَعْلَمُ مِنْهُ اِلَّا خَیْرًا وَّاَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ
مِنَّا اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِیْ اِحْسَانِهٖ وَاِنْ كَانَ مُسِیْئًا
فَتَجَاوَزْ عَنْهُ وَاغْفِرْ لَهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ عِنْدَكَ فِیْ اَعْلٰی عِلِّیِّیْنَ

وَاخْلُفْ عَلٰی اَهْلِهٖ فِی الْغَابِرِیْنَ وَارْحَمْهُ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ اور اگر عورت کی میت ہو تو اس چوتھی دعا کو یون پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذِهٖ اَمَتُكَ وَابْنَةُ عَبْدِكَ وَابْنَةُ اَمَتِكَ نَزَلَتْ بِكَ وَاَنْتَ خَیْرُ مَنْزُوْلٍ بِهَا اَللّٰهُمَّ اِنَّا لَا نَعْلَمُ مِنْهَا اِلَّا خَیْرًا وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِهَا مِنَّا اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَتْ مُحْسِنَةً فَزِدْ فِیْ اِحْسَانِهَا وَاِنْ كَانَتْ مُسِیْئَةً فَتَجَاوَزْ عَنْهَا وَاغْفِرْ لَهَا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا عِنْدَكَ فِیْ اَعْلٰی عِلِّیِّیْنَ وَاخْلُفْ عَلٰی اَهْلِهَا فِی الْغَابِرِیْنَ وَارْحَمْهَا بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○

اگر نابالغ کی میت ہے تو چوتھی دعا کو یون پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لِاَبَوَیْهِ وَلَنَا سَلَفًا وَفَرَطًا وَّاَجْرًا ○

تصریح ۱: میت کے تجہیز و تکفین وغیرہ اُسکا وارث قریب کرے یا اُسکے اجازت سے غیر شخص اگر کوئی وارث نہ ہو تو عام مومنین کو اختیار ہے

۲: چار مہینہ سے کم کا حمل گر جائے تو اُسکو ایک کپڑے مین لپیٹ کر بغیر غسل و نماز وغیرہ کے دفن کر دینا واجب ہے۔

۳: چھ برس یا چھ برس سے زائد کا لڑکا مرجائے تو اُسکی نماز جنازہ واجب ہے اس سے کم کی مستحب ہے۔

کاندھا دینے کا طریقہ

جنازہ اوٹھانیوالون کا رخ میت کے سر کی جانب ہونا چاہیئے ایک آدمی میت کے داہنے شانہ کو اور دوسرا آدمی اُسکے داہنے پیر کو اپنے اپنے داہنے کاندھے پر اوٹھائے اسی طرح دو آدمی ایک میت کے بائین شانہ کو اور دوسرا میت کے بائین پیر کو اپنے اپنے بائین کاندھے پر اوٹھائین چند قدم لیجانیکے بعد جو آدمی میت کے داہنے شانہ کو اوٹھائے ہو میت کے داہنے پیر کی جگہ اجائے اور وہان کا آدمی بائین پیر کی جگہ اور وہان کا آدمی میت کے بائین شانہ کی جگہ اور یہان کا آدمی میت کے پائینتی سے ہوکر اُسکے داہنے شانہ کی جگہ چلا جائے اسی طرح برابر کاندھا بدلتے ہوئے قبر تک لیجائین۔

دفن

میت کا زمین مین اس طرح چھپانا کہ درندون اور بد بو پھیلنے سے محفوظ رہے واجب ہے۔ اور قبر کو قد آدم یا گلے تک گہری کھودنا۔ اور اُسمین قبلہ کی جانب ایک لحد بیٹھ سکنے کے قابل بنانا مستحب ہے۔

مرد کی میت کو یکایک قبر مین نہ اوتارین بلکہ دو جگہ رکھکر تیسری مرتبہ قبر کی پائنتی کی طرف سے سر کے بھل اوتارین اور یہ دعا پڑھین اَللّٰھُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ نَزَلَ بِكَ وَاَنْتَ خَیْرُ مَنْزُوْلٍ بِهٖ ٥

۲ عورت کی لاش اکبارگی قبر کے پہلو مین قبلہ کی طرف رکھکر پہلو کے بھل

برابر سے اس طرح اوتارین کہ سر نیچا نہ ہو۔ اور یہ دعا پڑھین۔ اللّٰھمّ امتک
وابنۃ عبدک نزلت بک وانت خیر منزول بھا۔ جو شخص قبر مین
اوترے اوسکا ننگے سر ننگے پاؤن رہنا اور اپنے کپڑون کی تمام گرہون ا؎ کو کھولدینا
مستحب ہے۔ اور میت کو قبر مین ذرا داہنے کروٹ قبلہ رخ لٹائین اسکے بعد
میت کے بندہائے کفن کو کھولدین تاکہ منہ میت کا کھلا رہے اور داہنا رخسارہ
زمین پر پہونچ جائے اور نیچے ذرا سی مٹی رکھکر سر کو کچھ بلند کرے اور خود قبر مین
ایک طرف کھڑا ہو تاکہ میت اسکے دونون پیر کے درمیان مین نہ ہو جائے اور
سورہ حمد اور قل اعوذ برب النّاس اور قل اعوذ برب الفلق
اور قل ھو اللہ احد اور آیۃ الکرسی اور اعوذ باللہ من الشیطان
الرجیم۔ پڑھتا جائے۔ اسکے بعد اگر مرد کی میت ہے تو یہ دعا پڑھے۔
اللّٰھمّ جاف الارض عن جنبیہ وصاعد عملہ ولقّہ منک رضوانا
اگر عورت کی میت ہو تو یون کہے اللّٰھمّ جاف الارض عن جنبیھا
وصاعد عملھا ولقّھا منک رضوانا۔ اور جب تلقین پڑھنے والا
اسمع افھم کہے تو میت کے شانے اپنے ہاتھون کو قینچی کرکے داہنے
ہاتھ سے داہنا اور بائین ہاتھ سے بایان شانہ ہلاتا جائے۔

تصریح باپ کو بیٹے کی لاش قبر مین اوتارنا مکروہ ہے۔ اور عورت کی
لاش کو اوسکے محرم کا اوتارنا بہتر ہے۔

ا؎ اس حالت مین پاجامہ کو گھٹنون سے یعنی گرہون کو ۱۲ منہ

تلقین

اِسْمَعْ اِفْهَمْ اِسْمَعْ اِفْهَمْ اِسْمَعْ اِفْهَمْ یَا فُلَانَ ابْنَ فُلَانٍ
هَلْ اَنْتَ عَلَی الْعَهْدِ الَّذِیْ فَارَقْتَنَا عَلَیْهِ مِنْ شَهَادَةِ اَنْ لَّا
اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ
عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَسَیِّدُ النَّبِیِّیْنَ وَخَاتَمُ الْمُرْسَلِیْنَ
وَاَنَّ عَلِیًّا اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَسَیِّدُ الْوَصِیِّیْنَ وَاِمَامٌ افْتَرَضَ
اللّٰهُ طَاعَتَهٗ عَلَی الْعَالَمِیْنَ وَاَنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَیْنَ وَعَلِیَّ
بْنَ الْحُسَیْنِ وَمُحَمَّدَ ابْنَ عَلِیٍّ وَجَعْفَرَ ابْنَ مُحَمَّدٍ وَمُوْسٰی
بْنَ جَعْفَرٍ وَعَلِیَّ بْنَ مُوْسٰی وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِیٍّ وَعَلِیَّ بْنَ مُحَمَّدٍ
وَالْحَسَنَ ابْنَ عَلِیٍّ وَالْقَائِمَ الْحُجَّةَ الْمَهْدِیَّ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْهِمْ
اَئِمَّةُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَحُجَجُ اللّٰهِ عَلَی الْخَلْقِ اَجْمَعِیْنَ وَاَئِمَّتُکَ
اَئِمَّةُ هُدًی اَبْرَارٌ یَا فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ اِذَا اَتَاکَ الْمَلَکَانِ
الْمُقَرَّبَانِ رَسُوْلَیْنِ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی وَسَئَلَاکَ
عَنْ رَبِّکَ وَعَنْ نَبِیِّکَ وَعَنْ دِیْنِکَ وَعَنْ کِتَابِکَ
وَعَنْ قِبْلَتِکَ وَعَنْ اَئِمَّتِکَ فَلَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ وَقُلْ فِیْ
جَوَابِهِمَا اللّٰهُ جَلَّ جَلَالُهٗ رَبِّیْ وَمُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ
وَاٰلِهٖ نَبِیِّیْ وَالْاِسْلَامُ دِیْنِیْ وَالْقُرْاٰنُ کِتَابِیْ وَالْکَعْبَةُ قِبْلَتِیْ

وَ اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ اِمَامِيْ وَالْحَسَنُ بْنُ
عَلِيٍّ نِالْمُجْتَبٰى اِمَامِيْ وَالْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ نِالشَّهِيْدُ بِكَرْبَلَا
اِمَامِيْ وَعَلِيٌّ زَيْنُ الْعَابِدِيْنَ اِمَامِيْ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بَاقِرُ
عِلْمِ النَّبِيِّيْنَ اِمَامِيْ وَجَعْفَرُ نِالصَّادِقُ اِمَامِيْ وَمُوْسَى
الْكَاظِمُ اِمَامِيْ وَعَلِيُّ نِالرِّضَا اِمَامِيْ وَمُحَمَّدُ نِالْجَوَادُ اِمَامِيْ
وَعَلِيُّ نِالْهَادِيْ اِمَامِيْ وَالْحَسَنُ الْعَسْكَرِيُّ اِمَامِيْ وَالْحُجَّةُ
الْمُنْتَظَرُ اِمَامِيْ هٰؤُلَاءِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اَئِمَّتِيْ
وَسَادَتِيْ وَقَادَتِيْ وَشُفَعَائِيْ بِهِمْ اَتَوَلّٰى وَمِنْ اَعْدَائِهِمْ
اَتَبَرَّأُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ثُمَّ اعْلَمْ. يَا فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ
اِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى نِعْمَ الرَّبُّ وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ نِعْمَ الرَّسُوْلُ وَاَنَّ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ
وَاَوْلَادَهُ الْاَئِمَّةَ الْاَحَدَ عَشَرَ نِعْمَ الْاَئِمَّةُ وَاِنَّ مَا جَاءَ
بِهٖ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ حَقٌّ وَاَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَ
سُؤَالَ مُنْكَرٍ وَنَكِيْرٍ فِي الْقَبْرِ حَقٌّ وَالْبَعْثَ حَقٌّ وَالنُّشُوْرَ
حَقٌّ وَالصِّرَاطَ حَقٌّ وَالْمِيْزَانَ حَقٌّ وَتَطَايُرَ الْكُتُبِ حَقٌّ وَالْجَنَّةَ
حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ وَاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ
يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ اَفَهِمْتَ. يَا فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ

ثَبَّتَكَ اللهُ بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ هَدَاكَ اللهُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ عَرَّفَ اللهُ بَيْنَكَ وَبَيْنَ اَوْلِيَائِكَ فِيْ مُسْتَقَرٍّ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ اَللّٰهُمَّ جَافِ الْاَرْضَ عَنْ جَنْبَيْهِ وَاَصْعِدْ بِرُوْحِهٖ اِلَيْكَ وَلَقِّهٖ مِنْكَ بُرْهَانًا اَللّٰهُمَّ عَفْوَكَ عَفْوَكَ ۝

تصریح یہ تلقین مرد کے میت کیلئے ہی اگر عورت کیواسطے پڑھنا چاہیں تو اسی کو پڑھو مگر اِسْمَعْ اِفْهَمْ کی جگہ اِسْمَعِیْ اِفْهَمِیْ اور لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ وَقُلْ کی جگہ لَا تَخَافِیْ وَلَا تَحْزَنِیْ وَقُوْلِیْ اور جَنْبَیْهِ اور لَقِّهٖ کی جگہ جَنْبَیْهَا اور لَقِّهَا۔ اور فلان بن فلان کی جگہ فلانۃ بنت فلان کہی۔ اور جہان جہان حرف ک اور ت کو زیر اور زبر دونو دیا گیا ہی وہان مرد کیواسطے زبر کیساتھ اور عورت کے واسطے زیر دیکر پڑھے مثلاً (مرد کے واسطے ھَلْ اَنْتَ اور عَنْ دِیْنِكَ) اور (عورت کے واسطے ھَلْ اَنْتِ اور عَنْ دِیْنِكِ) کہے

تلقین کے بعد تختہ پاٹکر عزیز قریب کے علاوہ جو لوگ موجود ہون ہاتھ کے پشت سے مٹی گراوین اور اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ کہتے جائین۔

قبر کی اونچائی

قبر کو زمین سے چار انگل بلند چوکور برابر بنانا۔ اوسپر اس طرح پانی چھڑکنا کہ پانی ڈالنے والا قبلہ رخ ہو کر سرہانے سے گراتا ہوا پائنتی کی طرف سے لاکر دوسرے جانب سے پورا کرے۔ اور جو پانی بچ رہے اسکو بیچ قبر پر ڈال دے اور قبر پر اونگلیان گڑا کر سات مرتبہ سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ پڑھنا مستحب ہے

جب سب لوگ مٹی دینے کے بعد چلے جائین تو قبر کے سرہانے ایک شخص کو بیٹھ کر پھر وہی تلقین پڑھنی چاہیے۔ جو مذکور ہوئی۔

نماز ہدیہ میت

دفن سے رات کو میت کے واسطے دو رکعت نماز مغرب و عشا کے درمیان مین اوس طرح پڑھنی مستحب ہے کہ پہلی رکعت مین بعد الحمد کے ایکمرتبہ اٰیۃُ الکُرسِی۔ اور دوسری رکعت مین بعد الحمد کے دس مرتبہ سورہ اِنَّا اَنزَلنَاہُ۔ اور رکوع و سجود و تشہد و سلام۔ کل نماز صبح کی طرح ادا کرے جب نماز تمام کر چکے تو۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَابعَث ثَوَابَ ھَاتَینِ الرَّکعَتَینِ اِلٰی قَبرِ فُلَان اور فلان کی جگہ اوس میت کا نام لینا چاہیے۔

نماز آیات

چاند سورج کا گہن۔ زلزلہ۔ سیاہ و سُرخ آندھی۔ یا کوئی خوفناک امر جو عادۃً نہ ہوتا ہو اسمین دو رکعت نماز واجب ہے ہر رکعت مین پانچ پانچ رکوع۔ مگر سجدہ وغیرہ نماز صبح کی طرح کرنا چاہیے۔

وقت ادا

گہن مین شروع ہونے کے وقت سے جب روشن ہونا شروع ہو۔ اور زلزلہ وغیرہ مین شروع سے زائل ہونے کے بعد بھی جسقدر جلد ممکن ہو۔

اگر کسی نے نماز گہن نہ پڑھی۔ تو دو شرطون سے قضنا واجب ہی۔

نمبر۱ جب پورا گہن ہوا ہو۔ اگرچہ نہ جانتا ہو۔ یا سہواً نماز نہ پڑھی ہو۔

نمبر۲ جب گہن کا علم ہوگیا ہو۔ اگرچہ پورا نہ ہو۔

ترکیب نماز

پہلے نیت کرے کہ نماز گہن پڑھتا ہون واجب قربۃً الی اللہ اسکے بعد حمد و سورہ پڑھکر رکوع کرے پھر اوٹھ کھڑا ہو اور مثل سابق حمد و سورہ پڑھکر پانچ مرتبہ رکوع کے بعد دو سجدے کرے اور پہلی رکعت کی طرح دوسری رکعت بھی بجالائے اور ہر دوسرے رکوع کے بعد دعا قنوت پڑھے اور تشہد و سلام پر نماز ختم کرے اس طرح سے نماز پڑھنی افضل ہے۔ اگرچہ یون بھی پڑھ سکتے ہین کہ حمد کے بعد پوری سورہ نہ پڑھے بلکہ صرف دو ایک آیت کسی سورہ کی پڑھکر رکوع کر لیا کرے مگر اس صورت مین تین باتون کا لحاظ ضروری ہے۔ نمبر۱ ایک تو یہ کہ ایک رکعت یعنی پانچون رکوع مین ایک سورہ ضرور پوری ہو جائے۔ نمبر۲ دوسرے یہ کہ جس قیام مین پوری سورہ پڑھے اُسکے بعد والے قیام مین حمد ضرور پڑھے نمبر۳ تیسرے یہ کہ پہلے قیام مین حمد ضروری ہے۔

نماز یمین

اگر کوئی شخص قسم کھالے کہ مین مثلاً اتنی یا فلان نماز پڑھون گا تو اُسپر اس نماز کا پڑھنا واجب ہے اور اس قسم کی مخالفت سے کفارہ دینا لازم ہوتا ہے

قسم کے صحیح ہونے اور مخالفت پر کفارہ دینے کی آٹھ شرطین ہین

نام[1] خدا کے ساتھ ہونا جس طرح واللہ ۔ باللہ وغیرہ ۔ بلوغ[2] عقل[3] ۔ اختیار[4]
قصد[5] ۔ جس[6] کام کے لئے قسم کھائے حرام یا مکروہ کا ترک ہو ۔ یا واجب ۔ سنت
مباح ہو ۔ آئندہ[7] زمانہ کے واسطے ہو ۔ جس[8] چیز پر قسم کھائی اُسپر قدرت رکھتا ہو۔

کفارہ قسم

ایک[1] غلام آزاد کرنا ۔ یا دس[2] مسکین کو کھانا یا کپڑہ دینا ۔ اگر[3] یہ ممکن نہو تو دس روزے رکھے

تصیح اکثر لوگ بلاضرورت ہر وقت واللہ یا باللہ کے ساتھ قسمین کھایا کرتے
ہین یہ محض لغو حرکت ہے کیونکہ قسم اگر سچی ہے تو مکروہ اور جھوٹی ہو تو گناہ ہے۔

نذر

یعنی کسی جائز امر کو اپنے اوپر لازم کرلینا

نذر صحیح ہونیکی آٹھ شرطین ہین

۱ صیغہ نذر کا تلفظ کرنا ۲ بالغ و عاقل ہونا ۳ مختار ہونا ۴ قصد کرنا
۵ قربۃ الی اللہ ہونا ۶ باپ اور شوہر اور آقا کی اجازت ہونی ۷ جس چیز کی نذر کرے
اُسپر قدرت رکھنا ۔ ۸ جس چیز کی نذر کرے اوسکا طاعت خدا یا فعل مستحسن
یا مباح یا کسی فعل حرام یا مکروہ کا ترک ہونا ۔

(صیغہ نذر) لِلّٰہِ عَلَیَّ کَذَا ۔ یعنی خدا کے واسطے مجھ
ایسا واجب ہے ۔

نماز نذر

اگر کوئی محض یون نذر کرے کہ اِنْ شَفَانِی اللّٰہُ فَلِلّٰہِ عَلَیَّ اَنْ اُصَلِّیَ رَکْعَتَیْنِ۔ (یعنی اگر خدا مجھکو صحت دے تو خدا کے واسطے مجھ پر لازم ہے کہ دو رکعت نماز پڑھون) تو ایسی حالت مین دو رکعت نماز ادا کرنی واجب ہے

نماز عہد

جس چیز کا عہد کرے اُسکا ادا کرنا لازم ہے۔ اور اُسکی مخالفت سے کفارہ قسم واجب ہے۔

اگر کوئی شخص یون عہد کرے کہ عَاھَدْتُ اللّٰہَ اَنَّہٗ مَتٰی اَعْطَانِی اللّٰہُ مَالًا فَعَلَیَّ اَنْ اُصَلِّیَ رَکْعَتَیْنِ۔ (یعنی مین خدا سے عہد کرتا ہون کہ جب مجھکو کچھ مال دیگا تو مین دو رکعت نماز پڑھون گا۔) اس حالت مین مال ملنے پر دو رکعت ادا کرنا واجب ہوگا۔

(صیغہ عہد) عَاھَدْتُ اللّٰہَ (یعنی مینے خدا سے عہد کیا) یا۔ عَلَیَّ عَھْدُ اللّٰہِ (مجھپر خدا کا عہد واجب ہے۔

نماز والدین

ماں باپ سے جتنی نمازین چھوٹ گئی ہون۔ چاہے وہ نماز حضری ہو یا سفری یا اور کوئی نماز ہو ان سب کا ادا کرنا اُسکے بڑے بیٹے پر واجب ہے۔ خود ادا کرے یا دوسرے سے پڑھوائے۔

نماز اجارہ

۱ میت کی نماز اجرت پر پڑھنا اور پڑھوانا جائز ہے زندہ کی نہین۔

۲ جس نماز کی اجرت لی ہے اُوسکا ادا کرنا **واجب** ہے۔

نماز طواف

جو لوگ حج کرتے ہین اُن کو طواف کرنا لازم ہے اور اُس کی دو رکعت نماز مقام ابراہیم علیہ السلام کے پیچھے یا پہلو مین پڑھنی **واجب** ہے۔

نماز جماعت

یعنی چند آدمیون کا ایک ساتھ نماز پڑھنا

(**فضیلت**) حدیث مین ہے کہ جماعت کے ساتھ پڑھنے والے کی نماز پچیس (۲۵) درجہ افضل ہے تنہا پڑھنے والے سے۔

(**تصریح**) ۱ سوائے نماز استسقا اور عیدین کے بقیہ سنتی نمازون مین جماعت جائز نہین۔

۲ جمعہ اور عیدین مین جب شرائط وجوب موجود ہون تو جماعت **واجب** ہے۔

۳ کل واجبی نمازون مین جماعت سنت ہی اور نماز یومیہ مین سنت موکدہ ہی

تعداد جماعت

کم سے کم دو آدمی (ایک پیشنماز دوسرا ماموم) کا ہونا جماعت کے لئے کافی ہے۔

شرائط پیشنماز

پیشنماز کا بالغ ١ - عاقل ٢ - مومن ٣ - عادل ٤ - حلال زادہ ٥ - اور مرد ٦ ہونا۔
جب ماموین کھڑے ہوکر نماز پڑھ سکین تو اسکا بیٹھ کر نہ پڑھنا۔ سورہ وغیرہ بہ نسبت
ماموین کے اچھی طرح پڑھنا۔

شرائط جماعت

ا در میان امام اور ماموم کے سوائے صف ایسا حائل نہ ہونا کہ امام
اسکے پیچھے والی صف دکھائی نہ دے ہاں اگر ماموم عورت ہو تو مضائقہ نہین
٢ ماموم کا امام یا پیچھے والے صف سے زیادہ دور نہ ہونا۔ بلکہ
امام یا پیچھے والے صف کے کھڑے ہونیکی جگہ سے ماموم کم سجدہ کی جگہ کو
ایک قدم دور رہونا چاہیے۔ ٣ امام کا ایک ہونا۔ ماموم ٤ کا امام کی
تعیین کرکے اقتدا کی نیت کرنا۔ ماموم ٥ کا پیچھے یا پہلوین امام کے
کھڑا ہونا امام اور ماموم کی نماز ٦ ایک قسم کی ہونا (یعنی امام اگر پنجگانہ پڑھتا ہو
ماموم بھی پنجگانہ پڑھے۔ نماز آیات یا طواف یا مثل اسکے پڑھتا ہے
ماموم بھی ویسا ہی پڑھے۔) کل افعال ٧ مین امام کی پیروی کرنا۔ امام ٨ کا
ماموم کے کھڑے ہونیکی جگہ سے زیادہ بلند نہونا مگر ماموم بلندی پر ہو تو مضائقہ نہین

ترکیب نماز جماعت

جب شرائط پائے جائین تو پیشنماز کے پیچھے یا پہلوین کھڑا ہوکر نیت کرے

کہ اس پیشنماز کے پیچھے فلان نماز پڑھتا ہون واجب یا سنت قربۃ الی اللہ
اُسکے بعد جہریہ نمازمین جب تک امام حمد و سورہ پڑھے چپکا کھڑا رہے
اور امام کے پڑھنے کو سنتا رہے۔ اور اخفاتی مین آہستہ آہستہ
سبحان اللہ پڑھتا رہے۔ جب امام حمد و سورہ تمام کر چکے تو اُسکے ساتھ
رکوع و سجود و ذکر وغیرہ سب بجالائے۔
اگر ایسے وقت پہونچا کہ حمد و سورہ پڑھکر امام کے ساتھ رکوع نہین
کر سکتا یا امام سجدہ یا تشہد مین ہو تو ایسے حالت مین امام کے رکوع مین
جانے تک صبر کرے جب امام رکوع مین جائے تو بعد نیت اور تکبیرۃ الاحرام
کے اللہ اکبر کہکر امام کے ساتھ رکوع مین شریک ہو جائے۔

تصریح۔ ان کل صورتون مین امام کے جس رکعت یا جس رکعت کے رکوع
مین شریک ہوا ہے اُسکو اپنے نماز کی پہلی رکعت قرار دیکر امام کے سلام
کہنے کے بعد اپنی نماز کی بقیہ رکعتون کو فرادیٰ کی نیت سے پڑھکر تمام کرے

اگر کوئی شخص اول سے نہین بلکہ اثنائے نماز جماعت مین شریک ہو تو اوسکی تین صورتین ہین

۱ اگر امام کے اول یا دوسری رکعت مین قبل رکوع یا حالت رکوع مین ہونچا تو نیت کے
بعد تکبیرۃ الاحرام کہکے دوسری تکبیر کہے اور امام کے ساتھ رکوع کرے اور اگر
اسکا خیال ہو کہ جبتک دوسری تکبیر کہیگے امام رکوع سے سر اوٹھالے گا تو

فقط تکبیرۃ الاحرام ہی نیت کے بعد کہکے رکوع مین شریک ہوجائے۔

مسئلہ اگر تیسرے یا چوتھی رکعت مین قبل رکوع کے حالت قیام مین شریک ہو تو چاہیئے کہ بعد نیت کے تکبیرۃ الاحرام کہے اور آہستہ آہستہ حمد و سورہ پڑھکر امام کے ساتھ رکوع و سجود وغیرہ بجالائے۔ اگر یہ خیال ہو کہ جب تک حمد و سورہ پڑھینگے امام رکوع کر کے سجدہ مین چلا جائیگا اور متابعت نہ ہوگی تو ایسی حالت مین فقط حمد ہی پڑھکر امام کی متابعت کرے اگر یہ بھی نہ ہوسکے تو حمد کو بھی ترک کر کے متابعت کرے مگر اس حالت مین یعنی جب کہ حمد بھی نہ پڑھ سکا تو اس نماز کا اعادہ کرے یا فرادی کی نیت کر کے حمد و سورہ پڑھکر نماز تمام کرے

حج

حج واجب ہونیکی سات شرطین ہین

(۱) بلوغ (۲) عقل۔ (۳) آزادی (غلام نہونا) (۴) استطاعت یعنی حج کے آمد و رفت اور عیال اور واجب النفقہ لوگون کا حج سے واپس آنے تک کا خرچ اپنی حیثیت کے موافق رکھنا (۵) تندرستی۔ (۶) راہ سے بیخوف ہونا۔ (۷) اسقدر وقت ہونا کہ افعال حج ادا کرسکے۔

ذکوٰۃ

جب شرائط پائے جائین تو (۹) نو چیزون مین ذکوٰۃ دینی واجب ہے۔ (۱) سونا (۲) چاندی (۳) گیہون (۴) جو (۵) خرما (۶) مویز کشمش (منقے انگور وغیرہ) (۷) اونٹ (۸) گائے۔ (۹) گوسفند۔ (بکری بھیڑ۔ دنبہ) اور تجارت کے مال اور لڑکون کے غلہ مین ذکوٰۃ مستحب ہے۔

تصریح جو شخص باوجود شرایط وجوب کے مال کی زکوۃ نہ دے وہ فاسق اور گنہگار ہے۔ اور جو قصداً اوسکے وجوب کا منکر ہے۔ وہ مرتد ہے۔

کس پر واجب ہے

بالغ عاقل آزاد پر مرد ہو یا عورت بشرطیکہ نصاب کا مالک ہو۔ اُسپر قابض ہو

سونا چاندی کی زکوۃ

تین شرطون سے واجب ہوتی ہے۔

۱ سال بھر تک بعینہ یعنی بارہوین مہینے کے شروع تک یکسان بغیر تغیر و تبدل کے باقی رہنا۔

۲ سکہ دار ہونا۔ خواہ سکہ مروج یا غیر مروج۔ اسلامی یا غیر اسلامی۔ قدیم یا حال ہو۔ پس زیور یا سونے یا چاندی کے سل اور نوٹ پر زکوۃ نہین ہے۔

۳ نصاب ہونا۔

تصریح جب کوئی شے مقدار نصاب سے کم ہو یا دو نصابون کے درمیان واقع ہو تو اوسکی کچھ زکوۃ نہین ہے۔

سونے کے دو نصاب ہین

۱ ۲۰ دینار۔ ۲ اسکے بعد ہر چار دینار پر زکوۃ ہے۔

پس اگر کوئی شخص ۲۰ بیس دینار سے کم کا مالک ہو تو اُسپر زکوۃ نہین ہے اسی طرح اگر ۲۱ یا ۲۲ ۲۳ تیئیس دینار ہون تو ۲۰ بیس ہی دینار کی زکوۃ دینی ہوگی۔

چاندی میں بھی دو نصاب ہیں

۱ ۲۰۰ درہم۔ اسکے بعد۔ ۲ ہر چالیس ۴۰ درہم پر ذکوٰۃ واجب ہے۔

مقدار ذکوٰۃ

سونا چاندی میں ہر نصاب کا چالیسواں حصہ دینا چاہیے۔ پس ۲۰ دینار کی ذکوٰۃ نصف دینار ہوئی۔ وعلی ہذا القیاس۔

اونٹ گائے بھیڑ وغیرہ کی

ذکوٰۃ میں چار شرطیں ہیں

۱ سائمہ ہونا۔ ۲ سال بھر تک بغیر تغیر وتبدل کے رہنا۔ ۳ عوامل نہ ہونا ۴ نصاب کی حد تک ہونا۔

نصاب گوسفند

نمبر	نصاب	ذکوٰۃ	تصریح
۱	۴۰	۱ گوسفند	تین سو ایک سے زاید میں فی سیکڑا ایک گوسفند دینا چاہیے
۲	۱۲۱	۲	
۳	۲۰۱	۳	
۴	۳۰۱	۴	

اونٹون کے نصاب اور ذکوٰۃ

تعداد نصاب	۵	۱۰	۱۵	۲۰	۲۵	۲۶	۳۶	۴۶	۶۱	۷۶	۹۱
مقدار زکوٰۃ	۱ گوسفند	۲ گوسفند	۳	۴	ایک گوسفند	۱ اونٹ	۱	۱	۲	۲	۲
کس سال کا	۰	۰	۰	۰	۰	۲	۳	۴	۵	۳	۴

تصریح۔ جب ۲۲۱ اونٹ ہون تو اختیار ہے خواہ فی پچاس چوتھے سال کا ایک اونٹ دے۔ یا فی چالیس۴۰ ایک اونٹ۔ تیسرے سال کا۔ مگر ہر حالت مین حق فقرا کو مقدم رکھے۔

گائے کے بھی دو نصاب ہین

نصاب	ذکوٰۃ	**تصریح** جب چالیس۴۰ گائے سے زاید ہو تو اختیار ہے کہ ۳۰ کے حساب سے ذکوٰۃ دے یا چالیس۴۰ یا دونون سے
۳۰ راس	ایک گائے سال بھر کی نر یا مادہ	
۴۰ راس	ایک گائے دو برس سے زائد کی	

غلہ کی ذکوٰۃ مین دو شرطین ہین

۱ غلہ کا خود بونا۔ یا زراعت کا داہ پڑنے کے قبل کسی طرح مالک ہو جانا۔

۲ مالگذاری اور غلہ کی تیاری تک جو خرچ ہوا ہو اوس کو منہا کرنیکے بعد نصاب کے حد تک باقی رہنا۔

نصاب

چارون غلہ کا نصاب ۳۰۰ صاع یعنی ۲۴ من ۱۵ سیر ہے۔

غلہ کی زکوٰۃ تین طرح سے ہوتی ہے

۱ اگر خود سیچا ہے تو بیسوان حصہ۔

۲ اگر قدرتی پانی سے سیچا گیا ہے تو دسوان حصہ۔

۳ اگر دونون طرح سے سیچا گیا ہے پس اگر دونون برابر ہین۔ تو نصف مین دسوان اور نصف مین بیسوان ورنہ زاید کا اعتبار ہوگا۔

خمس

سات چیزون مین خمس دینا واجب ہے

۱ لوٹ کا مال جو جنگ جائز مین حاصل ہو۔ ۲ معدنی چیزین۔ ۳ خزانہ۔ ۴ جو کچھ سال بھر کے خرچ سے بچے۔ ۵ مال حلال جو حرام مین ملگیا ہو اور تمیز نہ ہو سکے۔ ۶ جو چیز سمندر یا دریا سے غوطہ لگاکر نکالی ہو۔ ۷ جو زمین یا باغ یا مکان کافر ذمی مسلمان سے خریدے۔

مصرف خمس

جس قدر خمس ہو اُسکا نصف مجتہد جامع الشرائط یا اُسکے وکیل کے پاس بھیجدے اور بقیہ نصف ۱ مسافرین اور مساکین۔ اور یتیمون کو دے بشرطیکہ یہ کل سادات بنی ہاشم اور اثنا عشری ہون۔

جہاد

بغیر اجازت رسول یا امام یا امام کے نائب خاص کے ناجائز ہے۔

(تصحیح) اس زمانہ مین جہاد کسی طرح جائز نہین - ہان دفاع (حفاظت خود اختیاری) مین مضائقہ نہین۔

نکاح

چار طرح سے عورتین حلال ہوتی ہین۔ نکاح[1]۔ متعہ[2]۔ ملک[3] یعنی لونڈی کا مالک ہونا۔ تحلیل[4] یعنی آقا کا لونڈی کو کسی پر حلال کر دینا۔

نکاح

نابالغ[1] کا نکاح بغیر اجازت[5] ولی کے۔ اور مومنہ کا نکاح سوائے مرد مومن کے صحیح نہین۔

ہر عقد[2] مین ایجاب وقبول۔ اور صیغون کے پڑھنے مین قصد انشا ضروری ہے بغیر اسکے نکاح صحیح نہین۔

بالغ[3] رشید مرد ہو یا عورت اپنا نکاح خود سے یا بذریعہ وکیل کر سکتا ہے کسی سے اجازت کی ضرورت نہین۔ مگر عورت بالغہ رشیدہ کے عقد مین اوسکے باپ دادا کی اجازت لینی مستحب ہے۔

جائز[4] اور مباح چیز کو مہر معین کرنا چاہیے کمی بیشی کی کوئی حد نہین جتنے پر مرد وعورت دونون راضی ہو جائین مگر مہر شرعی (۵۰۰ درہم جسکا تخمینا

ایک سو سات روپیہ ہوتا ہے) مقرر کرنا مستحب ہے ۔

مسئلہ ۵ مرد اور عورت اگر اپنا نکاح خود پڑھیں تو اس طرح ایجاب و قبول کریں ۔

پہلے عورت کہے	پھر مرد کہے
انکحت نفسی لنفسک علی المہر المعلوم	قبلت النکاح لنفسی علی المہر المعلوم

مسئلہ اگر دونوں کے طرف سے وکیل پڑھتا ہے تو اس طرح ایجاب و قبول کرے ۔

پہلے وکیل عورت کا کہے	پھر وکیل مرد کا کہے
انکحت موکلتی موکلک علی المہر المعلوم	قبلت النکاح لموکلی علی المہر المعلوم
انکحت موکلک موکلتی علی المہر المعلوم	قبلت النکاح لموکلی علی المہر المعلوم
انکحت موکلتی من موکلک علی المہر المعلوم	قبلت النکاح لموکلی علی المہر المعلوم
انکحت نفس موکلتی وکالۃ عنہا وعن ابیہا موکلک علی المہر المعلوم	قبلت النکاح لموکلی علی المہر المعلوم
زوجت موکلتی موکلک علی المہر المعلوم	قبلت التزویج لموکلی علی المہر المعلوم
زوجت موکلک موکلتی علی المہر المعلوم	قبلت التزویج لموکلی علی المہر المعلوم
زوجت موکلتی من موکلک علی المہر المعلوم	قبلت التزویج لموکلی علی المہر المعلوم
زوجت موکلتی بموکلک علی المہر المعلوم	قبلت التزویج لموکلی علی المہر المعلوم
انکحت و زوجت موکلتی موکلک علی المہر المعلوم	قبلت النکاح والتزویج لموکلی علی المہر المعلوم

متعہ

سوائے مسلمہ اور کتابیہ (نصرانیہ یہودیہ مجوسیہ) سے کسی دوسری عورت سے

متعہ ناجائز ہے۔

۲ اور زن فاحشہ اور زانیہ سے مکروہ۔

۳ اور زن مومنہ عفیفہ سے مستحب ہے۔

مرد اور عورت دونون اگر خود پڑھین تو اس طرح صیغہ متعہ جاری کرین

پہلے عورت کہے	پھر مرد کہے
مَتَّعتُ نَفسِی لِنَفسِكَ فِی المُدَّةِ المَعلُومَةِ عَلَی المَهرِ المَعلُومِ	قَبِلتُ المُتعَةَ فِی المُدَّةِ المَعلُومَةِ عَلَی المَهرِ المَعلُومِ

اگر دونون کے طرف سے وکیل پڑھے تو اس طرح صیغہ جاری کرے

پہلے وکیل عورت کا کہے	پھر وکیل مرد کا کہے
مَتَّعتُ نَفسَ مُوَكِّلِی مُوَكِّلَكَ فِی المُدَّةِ المَعلُومَةِ عَلَی المَهرِ المَعلُومِ	قَبِلتُ المُتعَةَ لِمُوَكِّلِی فِی المُدَّةِ المَعلُومَةِ عَلَی المَهرِ المَعلُومِ

تصریح اگر صیغہ متعہ مین مدت کا ذکر نکریگا تو دائمی عقد ہو جائیگا۔

اور اگر مرد و عورت صیغہ عربی مین نہ جاری کر سکتے ہون اور دوسرا پڑھنے والا بھی ممکن نہ ہو تو اردو وغیرہ مین بھی صیغہ ادا کر سکتے ہین۔ مگر انشا وغیرہ کا لحاظ ضروری ہے بغیر اسکے عقد متعہ صحیح نہ ہوگا۔ پس اگر اردو مین کہنا چاہے تو انشا کے قصد کے ساتھ پہلے عورت یون کہے۔

مین نے اپنے نفس کو اتنی مدت کے واسطے اتنی مہر پر تیرے متعہ مین دیا۔

اسکے بعد مرد کہے مینے اتنی مہر پر اتنی مدت کے واسطے متعہ کو قبول کیا۔

ملک

اگر کوئی شخص لونڈی خریدے۔ یا جائز جہاد سے کافرہ کو لاکر مسلمان کرے
تو وہ عورت اوس شخص پر بغیر نکاح و متعہ کے حلال ہے۔

تحلیل

اگر کوئی شخص اپنی لونڈی کو دوسرے پر حلال کردے تو بغیر نکاح و متعہ
اوس عورت سے مباشرت جائز ہے۔

نو وجہون سے عورتین حرام ہوتی ہین

۱ نسب ۔ ۲ رضاعۃ ۔ ۳ مصاہرۃ یعنی دامادی ۔ ۴ استیفار عدد یعنی پورا ہونا زوجات
کے عدد کا ۔ ۵ لعان ۔ ۶ کفر ۔ ۷ طلاق ۔ ۸ حالت احرام مین باوجود واقفیت حرمت
نکاح کرنا ۔ ۹ نابالغ لڑکی کا مباشرت مین افضا کردینا (یعنی جماع سے مقام حیض
و پیخانہ کا ایک کردینا۔)

نسب کی وجہ سے گیارہ عورتین حرام ہین

۱ مان ۔ ۲ دادی ۔ پردادی یا اوس سے بالاتر ۔ ۳ نانی پرنانی یا اوس سے بالاتر
۴ بیٹی ۔ ۵ بیٹی کی اولاد ۔ ۶ بیٹا کی اولاد ۔ ۷ بہنین ۔ ۸ بہنون کی اولاد ۔ ۹ بھائیکی اولاد
۱۰ پھوپھی اپنی ہو یا مان باپ کی ۔ ۱۱ خالہ اپنی یا مان باپ کی ۔

رضاعت

دودھ پلانیوالی اور اُسکا شوہر۔ اور اوسکی اولاد نسبی ہون یا رضاعی۔ اور اوسکے آباد اجداد کل اس دودھ پینے والے پر اور اُسکے اولاد پر حرام ہین۔

دودھ پینے سے جو حرمت پھیلتی ہی اُسکی ۶ چھ شرطین ہین

۱ نکاح صحیح سے دودھ کا ہونا۔ یعنی زنا یا بلا ولادت خود بخود نہ ہوا ہو۔

۲ کم سے کم پے در پے پندرہ مرتبہ یا آٹھ پہر ایک ہی عورت کا برابر پلانا۔

۳ ہر مرتبہ سینہ سے منہ لگا کر پینا۔

۴ ہر مرتبہ پیٹ بھر کر پینا۔

۵ لڑکے کا سن دو برس سے کم ہونا

۶ ایک شوہر سے دودھ ہونا۔ پس اگر ایک شوہر سے مردنے اور دوسرے سے عورت نے پیا ہے تو ان دونون مین حرمت نہ ہوگی۔

رضاعت مین تین امر مستحب ہی

۱ مان کا خود دودھ پلانا۔

۲ دودھ پلائی کا مسلمان عصمت دار خوش اخلاق خوبصورت ہونا۔

۳ پورے دو برس تک پلانا۔

کسی عذر شرعی کے سوا دو برس سے زیادہ دودھ پلانا ناجائز ہے

مصاہرہ

زوجہ مدخولہ کی بہنین جبتک وہ نکاح مین ہو۔ اور اُسکی مان دادی نانی۔ اولاد۔ ہمیشہ کے لئے حرام ہین۔

اسی طرح زوجہ پر شوہر کا باپ دادا۔ نانا اوسکی اولاد کل حرام ہین۔

استیفاء عدد

یعنی پورا ہونا عدد زوجات کا

ایک وقت مین آزاد مرد پر۔ آزاد عورتین چار۔ اور لونڈیان دو سے زیادہ۔ اور غلام کو لونڈیان چار۔ اور آزاد عورت دو سے زیادہ کے ساتھ نکاح کرنا حرام ہے۔ مگر متعہ کی تعداد معین نہین ہے۔

لعان

اگر کوئی شخص اپنی زوجہ کو زنا کی تہمت لگا کر یا اوسکے لڑکے سے انکار کرکے دونون آپس مین ایکدوسرے پر حاکم شرع کے سامنے بخوشی لعنت کرین تو عورت ہمیشہ کے لئے اُسپر حرام ہوجاتی ہے۔

کفر

کتابیہ بذریعہ متعہ حلال ہوسکتی ہے اسکے علاوہ کافرہ عورتین تاوقتیکہ مسلمان نہ ہون کسی طرح حلال نہین

طلاق

۱ طلاق اور عدۃ کے بعد جب تک دوبارہ نکاح نہ کرے عورت حرام رہتی ہے۔

۲ زوجہ طلاق بائن کے بعد ہمیشہ کے واسطے حرام ہے پھر اوس سے نکاح صحیح نہین جب تک کوئی دوسرا شخص اوس سے نکاح کر کے طلاق نہ دے۔ اور جب اسی طرح تین مرتبہ ہو جائے تو ہمیشہ کے لئے حرام ہو جاتی ہے

نکاح محرم

اگر کوئی شخص حالت احرام مین باوجود علم نکاح کرے تو وہ منکوحہ اوسپر حرام ہے

افضا

اگر کوئی شخص نابالغ لڑکی سے مباشرت کرے اور اوسکا مقام حیض و براز ایک ہو جائے تو وہ لڑکی اوسپر ہمیشہ کے لئے حرام ہو جائیگی۔

جو عورتین ہمیشہ کے لئے حرام ہین۔

۱ جو نسبی عورتین مذکور ہوئین۔ ۲ جو رضاعی عورتین مذکور ہوئین۔ ۳ زوجہ مدخولہ کی اولاد اور ماں اور جدات۔ ۴ باپ اور اجداد کی مدخولہ۔ ۵ جس شوہر دار عورت سے زنا کرے۔ ۶ جس عورت کا عدۃ مین ہونا معلوم ہو اوس سے نکاح کرنا یا نہ معلوم ہو اور عقد کے بعد دخول بھی کرے۔ ۷ جس عورت سے حالت احرام مین حرام جانکر عقد کرے۔ ۸ جس عورت کو نو مرتبہ طلاق دیچکا ہو

۱۹ جس عورت سے لعان کی ہو۔ ۲۰ جس عورت کا جماع کرنے سے افضا ہوگیا ہو

زمانۂ حمل

۱ حالت حمل مین عورتون کو بہی کھانا مستحب ہے اور لڑکا بہی خوبصورت خوش اخلاق ہوگا اور ۲ جماع مکروہ ہے۔

ولادت کے وقت جو امور مستحب ہین

۱ بچے کو پیدا ہونے کے بعد غسل دیکر سفید کپڑے مین لپٹنا۔ ۲ بچے کے داہنے کان مین اذان اور بائین کان مین اقامت کہنا۔ ۳ بچے کے تالو مین خاک شفا۔ خرما۔ شہد پانی مین ملا کر یا خرما چبا کر ملنا۔ ۴ ولادت کے وقت جب خون آئے تو خرما کھانا۔

عقیقہ

اسمین چھ امر مستحب ہوگئے ہے اور پانچ امر مکروہ

امور مستحب

۱ پیدائش کے ساتوین دن کوئی حیوان۔ ۱ اونٹ۔ ۲ بکرا۔ ۳ دنبہ۔ ۴ بھیڑا جن شرائط کا قربانی کے واسطے چاہیے لڑکا ہو تو نر لڑکی ہو تو مادہ ذبح کرنا۔ ۲ بچے کا سارا سر مونڈوانا۔ ۳ مونڈے ہوئے بالون کے برابر چاندی یا سونا خیرات کرنا۔ ۴ اوسی روز معصومین علیہ السلام کے نامون پر بچون کا نام رکھنا۔ ۵ ذبیحہ کا چوتھا حصہ دائی جنائی کو

بشرطیکہ مسلمان ہو اگر نہ ہو تو بچے کے مانکو دینا کہ وہ اُسکو تصدق کردے
۶۔ بقیہ تین حصہ گوشت فقرا و مساکین کو کھلانا یا دینا۔

مکروہ

۱۔ بچے کا نام حکیم ۔ حارث ۔ خالد ۔ ضرار ۔ رکھنا ۔ ۲۔ ابو الحکم ۔ ابو المالک
ابو نعیم ۔ یا جسکا نام محمد رکھے اوسی کی کنیت ابو القاسم رکھنا ۔ ۳۔
سر مونڈنے میں کچھ بال چھوڑ دینا ۔ ماں باپ اور اُسکے عیال کو عقیقہ
کا گوشت کھانا ۔ ۵۔ ذبیحہ کے کھال چھوڑانیکے بعد اوسکے ہڈی کو توڑنا

(ہدایت) ۱۔ بچے کے بلوغ کے قبل ولی کو اور بلوغ کے بعد
اُسکو خود اپنا عقیقہ کرنا مستحب ہے ۔ ۲۔ حدیث سے ظاہر ہوتا ہے
کہ جب تک لڑکے کا عقیقہ نہیں ہوتا وہ آفات میں مبتلا رہتا ہے ۳۔ پہلے
جانور ذبح کرکے سر مونڈنا چاہیئے۔

دعاء عقیقہ

یہ دعا پڑھکر جانور کو ذبح کرے ۔ یَا قَوْمِ اِنِّیْ بَرِیْءٌ مِّمَّا تُشْرِکُوْنَ
اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا
مُّسْلِمًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ
وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا شَرِیْکَ لَهٗ
وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّ

هٰذِهٖ عَقِیقَةٌ عَنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ فَتَقَبَّلْ مِنْهُ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ

گوشوارہ

لڑکا ہو یا لڑکی پیدائش کے ساتوین دن داہنے کان کی لو اور بائین کان کے اوپر مین ایک ایک سوراخ کرنا مستحب ہے زیادہ کی ممانعت نہین

ختنہ

بچے کا ختنہ کرنا پیدا ہونے کے ساتوین دن سے بلوغ تک ولی پر اور بلوغ کے بعد خود اوس شخص پر سنت موکد ہے اور بعض علما نے واجب جانا ہے۔

جسکا ختنہ نہ ہوا ہو اوسکو اور خرابیون کے علاوہ طواف نسا جو واجب ہے اسکا ادا کرنا اوس سے صحیح نہین۔

دعا ختنہ

ختنہ کرتے وقت یہ دعا پڑھنی چاہیئے۔ اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ سُنَّتُکَ وَسُنَّةُ نَبِیِّکَ صَلَوَاتُکَ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَاتِّبَاعٌ مِنَّا لَکَ وَلِنَبِیِّکَ بِمَشِیَّتِکَ وَاِرَادَتِکَ وَقَضَائِکَ لِاَمْرٍ اَرَدْتَهٗ وَقَضَاءٍ حَتَمْتَهٗ وَحُکْمٍ اَنْفَذْتَهٗ فَاَذَقْتَهٗ حَرَّ الْحَدِیْدِ فِیْ خِتَانِهٖ وَحِجَامَتِهٖ لِاَمْرٍ اَنْتَ اَعْرَفُ بِهٖ مِنِّیْ اَللّٰھُمَّ فَطَهِّرْهُ مِنَ الذُّنُوْبِ وَزِدْ فِیْ عُمُرِهٖ وَادْفَعِ الْاٰفَاتِ عَنْ بَدَنِهٖ وَالْاَوْجَاعَ

عَنْ جِسْمِهٖ وَزِدْهُ مِنَ الْغِنٰی وَادْفَعْ عَنْهُ الْفَقْرَ فَاِنَّکَ تَعْلَمُ وَلَا نَعْلَمُ

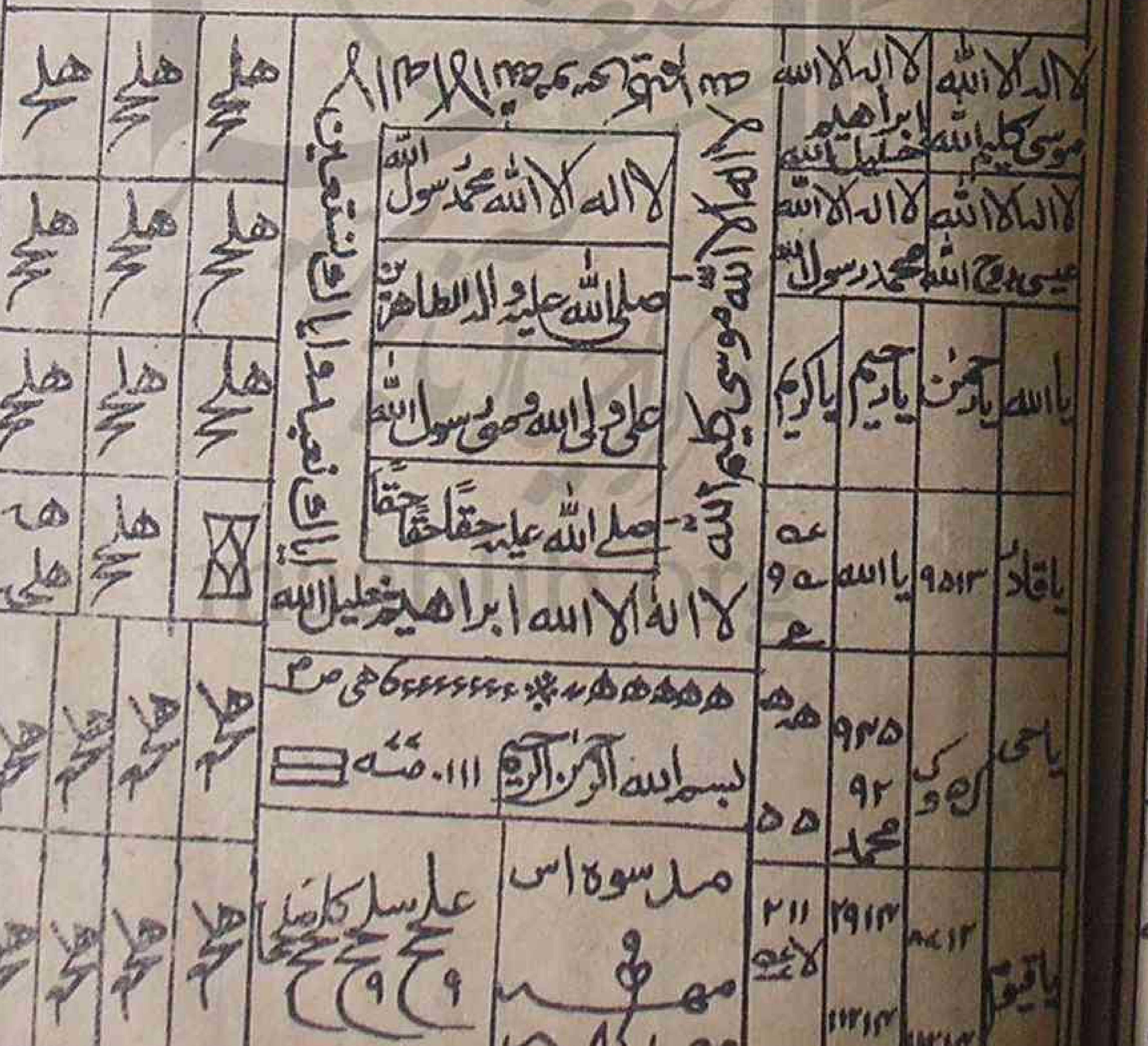
دعائے ہلال

چاند دیکھکر مستحب ہے کہ سات مرتبہ سورہ حمد - اور یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَیُّهَا الْخَلْقُ الْمُطِیْعُ الدَّائِبُ السَّرِیْعُ الْمُتَرَدِّدُ فِیْ مَنَازِلِ التَّقْدِیْرِ الْمُتَصَرِّفُ فِیْ فَلَكِ التَّدْبِیْرِ اٰمَنْتُ بِمَنْ نَوَّرَ بِكَ الظُّلَمَ وَاَوْضَحَ بِكَ الْبُهَمَ وَجَعَلَكَ اٰیَةً مِنْ اٰیَاتِ مُلْكِهٖ وَعَلَامَةً مِنْ عَلَامَاتِ سُلْطَانِهٖ وَامْتَهَنَكَ بِالزِّیَادَةِ وَالنُّقْصَانِ وَالطُّلُوْعِ وَالْاُفُوْلِ وَالْاِنَارَةِ وَالْكُسُوْفِ فِیْ كُلِّ ذٰلِكَ اَنْتَ لَهٗ مُطِیْعٌ وَاِلٰی اِرَادَتِهٖ سَرِیْعٌ سُبْحَانَكَ مَا اَعْجَبَ مَا دَبَّرَ فِیْ اَمْرِكَ وَالْطَفَ مَا صَنَعَ فِیْ شَاْنِكَ جَعَلَكَ مِفْتَاحَ شَهْرٍ حَادِثٍ لِاَمْرٍ حَادِثٍ فَاَسْئَلُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَرَبَّكَ وَخَالِقِیْ وَخَالِقَكَ وَمُقَدِّرِیْ وَمُقَدِّرَكَ وَمُصَوِّرِیْ وَمُصَوِّرَكَ اَنْ یُّصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْ یَّجْعَلَكَ هِلَالَ بَرَكَةٍ لَا تَمْحَقُهَا الْاَیَّامُ وَطَهَارَةٍ لَا تُدَنِّسُهَا الْاٰثَامُ هِلَالَ اَمْنٍ مِنَ الْاٰفَاتِ وَسَلَامَةٍ مِنَ السَّیِّئَاتِ هِلَالَ سَعْدٍ لَا نَحْسَ فِیْهِ وَیُمْنٍ لَا نَكَدَ مَعَهٗ وَیُسْرٍ لَا یُمَازِجُهٗ عُسْرٌ وَخَیْرٍ لَا یَشُوْبُهٗ شَرٌّ هِلَالَ اَمْنٍ وَّاِیْمَانٍ وَّنِعْمَةٍ وَّاِحْسَانٍ وَّسَلَامَةٍ وَّاِسْلَامٍ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ اَرْضٰى مَنْ طَلَعَ عَلَيْهِ وَاَزْكٰى مَنْ نَظَرَ اِلَيْهِ وَاَسْعَدَ مَنْ تَعَبَّدَ لَكَ فِيْهِ وَوَفِّقْنَا فِيْهِ لِلتَّوْبَةِ وَاعْصِمْنَا فِيْهِ مِنَ الْحَوْبَةِ وَاحْفَظْنَا فِيْهِ مِنْ مُّبَاشَرَةِ مَعْصِيَتِكَ وَاَوْزِعْنَا فِيْهِ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَاَلْبِسْنَا فِيْهِ جُنَنَ الْعَافِيَةِ وَاَتْمِمْ عَلَيْنَا بِاسْتِكْمَالِ طَاعَتِكَ فِيْهِ الْمِنَّةَ اِنَّكَ اَلْمَنَّانُ الْحَمِيْدُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ

ہر مہینہ میں چاند دیکھکر یہ نقش اور ان چیزون کا دیکھنا مستحب ہے۔



محرم	سورہ کہف یا سبزہ یا سونا یا چاندی یا فیروزہ	ربیع الثانی	تبارک الذی یا جواہر یا گھوڑا یا گوسفند	رجب	یسین یا پھول ہتھیل
صفر	سورہ حمعسق یا آئینہ یا آب یا انگوٹھی	جمادی الاول	سورہ مزمل یا روی پسران یا روپیہ یا چاندی	شعبان	سورہ جن یا سبزہ رنگین یا منہ پرہیزگار کا
ربیع الاول	قد سمع اللہ یا آئینہ یا آب یا آب روان یا روی خوب	جمادی الثانی	سورہ مدثر یا فرزند یا بوڑھا	رمضان	سورہ محمد یا تلوار یا عیال یا بوڑھا
شوال	سورہ فتح یا ہتھیلی یا آب یا فیروزہ یا سبزہ	ذیقعدہ	سورہ نسا یا آئینہ یا صحرا یا پسر خوب صورت	ذی الحجہ	سورہ حجر یا نیک صورت یا آب روان یا روی [illegible]

نیک و بد ہفت روزہ

نام ہفت روز	قطع لباس	نیا کپڑا پہننا	سفر کرنا	کل کاموں کے واسطے
شنبہ	بد	نیک	نیک	نیک
یکشنبہ	بد	میانہ	میانہ	میانہ مگر تعمیر اور شادی کیواسطے نیک
دوشنبہ	نیک	بد	بد	بد
سہ شنبہ	بد	نیک	نیک	میانہ
چہارشنبہ	نیک	بد	بد	بد
پنجشنبہ	نیک	نیک	نیک	نیک
جمعہ	نیک	نیک	بد مگر بعد نماز نیک ہے	نیک

معصومین کنیت و لقب	حضرت محمد رسول اللہ	حضرت فاطمہ علیہا السلام	حضرت علی	حضرت امام حسن	حضرت امام حسین	حضرت امام زین العابدین علی بن حسین	حضرت امام محمد بن علی	حضرت امام جعفر بن محمد	حضرت امام موسی بن جعفر	حضرت امام علی بن موسی	حضرت امام محمد بن علی	حضرت امام علی بن محمد	حضرت امام حسن بن علی	حضرت امام مہدی
القاب	جناب مصطفی	حضرت زہرا	مرتضی	مجتبی	شہید	زین العابدین	باقر علوم	صادق	کاظم	رضا	جواد و تقی	ہادی و نقی	عسکری	الحجۃ القائم
کنیت	ابوالقاسم	ام الائمہ و سیدہ	ابوتراب	ابومحمد	ابوعبداللہ	ابومحمد	ابوجعفر	ابواسمٰعیل	ابوابراہیم	ابوالحسن	ابوجعفر	ابوالحسن	ابومحمد	ابوالقاسم
اسماء والدین: نام پدر	حضرت عبداللہ	حضرت محمد مصطفی	ابوطالب	حضرت علیؑ	حضرت علیؑ	امام حسینؑ	امام زین العابدینؑ	امام محمد باقرؑ	امام جعفر صادقؑ	امام موسی کاظمؑ	حضرت امام رضاؑ	امام محمد تقیؑ	امام علی نقیؑ	امام حسن عسکریؑ
نام مادر	حضرت آمنہ بنت وہب	حضرت خدیجہ کبری	فاطمہ بنت اسد	جناب فاطمہ زہراؑ	جناب سیدہ فاطمہ زہرا	حضرت شہربانو	ام عبداللہ	ام فروہ	حمیدہ خاتون	ام البنین	خیزران خاتون	سمانہ خاتون	حدیث خاتون	حضرت نرجس خاتون
حالات ولادت: زمانہ ولادت	۱۷ ربیع الاول عام الفیل	۲۰ جمادی الثانی ۵ بعثت	۱۳ رجب ۳۰ عام الفیل	۱۵ رمضان ۳ھ	۳ شعبان ۴ھ	۱۵ جمادی الاول ۳۸ھ	۱ رجب ۵۷ھ	۱۷ ربیع الاول ۸۳ھ	۷ صفر ۱۲۸ھ	۱۱ ربیع الاول ۱۴۸ھ	۱۰ رجب ۱۹۵ھ	۱۵ ذی الحجہ ۲۱۲ھ	۸ ربیع الثانی ۲۳۲ھ	۱۵ شعبان ۲۵۵ھ
مقام ولادت	مکہ معظمہ شعب ابی طالب	مکہ معظمہ	اندر خانہ کعبہ	مدینہ منورہ	مدینہ منورہ	مدینہ منورہ	مدینہ منورہ	مدینہ منورہ	مابین مکہ و مدینہ	مدینہ منورہ	مدینہ	حوالی مدینہ	مدینہ منورہ	سامرہ
حالات شہادت: زمانہ شہادت	دوشنبہ ۱۲ ربیع الاول ۱۱ھ	روز دوشنبہ ۳ جمادی الآخر ۱۱ھ	شب جمعہ یا یکشنبہ ۲۱ رمضان ۴۰ھ	۲۸ صفر ۵۰ھ	۱۰ محرم ۶۱ھ	۱۸ محرم ۹۵ھ	۷ ذی الحجہ ۱۱۴ھ	۱۵ رجب ۱۴۸ھ	۲۵ رجب ۱۸۳ھ	۱۷ صفر ۲۰۲ھ	۲۹ ذیقعدہ ۲۲۰ھ	۳ رجب ۲۵۴ھ	۸ ربیع الاول ۲۶۰ھ	ابتداء غیبت [illegible] شعبان [illegible]
سبب شہادت	زہر بنابر مشہور	ضرب پہلو از افتادن دروازہ	ضرب شمشیر	زہر	ضرب خنجر	زہر	زہر	زہر	زہر	زہر	زہر	زہر	زہر	
اسم قاتل	زن یہود	ظالمے	ابن ملجم ملعون	جعدہ ملعونہ	شمر ملعون	ہشام یا ولید	ہشام	منصور دوانقی	ہارون رشید	مامون رشید	معتصم	معتز عباسی	معتمد	
مقام دفن	مدینہ منورہ	جنت البقیع	نجف اشرف	مدینہ منورہ جنت البقیع	کربلائے معلی	جنت البقیع	جنت البقیع	جنت البقیع	کاظمین	خراسان	کاظمین	سر من رائی	سر من رائی	
تفسیر زمانہ حیات: مدت حیات	۶۳ سال	۱۸ سال	۶۳ سال	۴۷ سال	۵۷ سال	۵۸ سال	۹۰	۶۵ سال	۵۵ سال	۵۴ سال	۲۵ سال	۴۲ سال	۲۸ سال	
اسماء ازواج	خدیجہ، ام سلمہ، ام حبیبہ، سودہ، جویریہ، خولہ، صفیہ، میمونہ، زینب، حفصہ، ربابہ، ریحانہ، ام شریک، عائشہ، حفصہ	جناب امیر المومنین علی بن ابی طالب	حضرت فاطمہ زہرا، خدیجہ، ام البنین، ام ہانی، زینب، ام جعفر، خولہ، لیلہ، امامہ، اسماء، ام سعید	ام الحسن، ام الحسین، ام بشیر، عقبہ، خولہ، ام اسحق، جعدہ، ام رباب، اسما	شہربانو، ام اسحق، رباب بنت امرء القیس، ام لیلہ	ام عبداللہ	ام حکم، ام فروہ، لیلہ	فاطمہ، حمیدہ	ام البنین	ام حبیبہ، خیزران	ام الفضل، سمانہ	حدیث خاتون	حضرت نرجس خاتون	
اسماء اولاد ائمہ: نام پسر	قاسم، عبداللہ، ابراہیم	امام حسن، امام حسین، حضرت محسن	حسن، حسین، محسن، عباس، اسمٰعیل، عمر، عون، محمد حنفیہ، اصغر، عبداللہ، ابوبکر، عثمان، جعفر، یحیی، عبدالرحمن	زید، حسن مثنی، قاسم، عمر، محمد، عبدالرحمن، جعفر، اسمٰعیل، ابوبکر، یعقوب، طلحہ، حمزہ	امام زین العابدین، علی اکبر، علی اصغر، عبداللہ، محمد، جعفر	امام محمد باقر، زید، عمر، عبداللہ، حسن، حسین اکبر، حسین اصغر، عبدالرحمن، سلیمان، محمد اصغر، علی اصغر، قاسم	امام جعفر صادق، عبداللہ، ابراہیم، علی، عبداللہ	امام موسی کاظم، اسمٰعیل، اسحق، محمد، علی، عباس، عبداللہ	امام رضا، ابراہیم، عباس، محمد، قاسم، جعفر، حمزہ، احمد، اسمٰعیل، ہارون، حسن، فضل، عبداللہ، سلیمان، اسحق	امام محمد تقی، محمد، جعفر، ابراہیم، حسن، حسین	امام علی نقی، موسی	امام حسن عسکری، محمد، حسین، جعفر کذاب	حضرت امام زمان	
نام دختر	حضرت فاطمہ زہرا	زینب، ام کلثوم	رقیہ، امامہ، بابہ، ام ہانی، حمامہ، ام سلمہ، خدیجہ، امامہ، فاطمہ، میمونہ، ام جعفر، ام الحسن، صغری، زینب، کلثوم	ام عبداللہ، ام الحسن، ام الحسین، فاطمہ کبری، رقیہ، فاطمہ صغری، ام سلمہ	فاطمہ کبری، فاطمہ صغری، سکینہ، رقیہ، زینب	خدیجہ، فاطمہ، علیکہ، ام کلثوم، علیہ، ام الحسن، ام الحسین	زینب، ام سلمہ	ام فروہ، فاطمہ، اسماء	فاطمہ کبری، فاطمہ صغری، رقیہ، ام سلمہ، میمونہ، ام کلثوم، ام جعفر، ربابہ، زینب، علیہ، خدیجہ، آمنہ، عائشہ، ام کلثوم، فروہ، حسنہ	عائشہ	فاطمہ، حکیمہ	عقیبہ		

معمولی اصولوں کی

حکومتوں کی کتب

دینے سے پیدا عل

بھا یہ بیان شا

میں عمل میں لائے

(۱) ۱ ر ا

تھوڑی بھی مشکل

[illegible]

[illegible]

زیارت

چوبیسوین۲۴۔ اور پچیسوین ذیحجہ۔ اور چودھوین۱۴ ربیع الاول۔ اور تیسری ماہ شعبان اور روز عید فطر۔ اور عید قربان۔ اور پہلی۔ اور پندرہوین۱۵ رجب۔ اور پہلی۔ اور پندرہوین۱۵ شعبان کو اور شب قدر مین زیارت حضرت امام حسین ؑ مستحب ہے۔

زیارت حضرت امام حسین ؑ

صحن خانہ یا کوٹھے پر جاکر قبر منور کیطرف اشارہ کرکے پڑھے۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَا عَبْدِ اللہِ۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ رَسُوْلِ اللہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ اٰدَمَ صِفْوَۃِ اللہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ نُوْحٍ نَبِیِّ اللہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ اِبْرَاھِیْمَ خَلِیْلِ اللہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ مُوْسٰی کَلِیْمِ اللہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ عِیْسٰی رُوْحِ اللہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِیْبِ اللہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَلِیِّ اللہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰی اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ عَلِیِّنِ الْمُرْتَضٰی اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ فَاطِمَۃَ الزَّھْرَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ خَدِیْجَۃَ الْکُبْرٰی اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ثَارَ اللہِ وَابْنَ ثَارِہٖ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ اَشْھَدُ اَنَّکَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوۃَ وَاٰتَیْتَ الزَّکٰوۃَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ

اللهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً سَمِعَتْ
بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِهٖ يَا مَوْلَایَ يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ كُنْتَ نُوْرًا
فِی الْاَصْلَابِ الشَّامِخَةِ وَالْاَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ لَمْ تُنَجِّسْكَ الْجَاهِلِيَّةُ
بِاَنْجَاسِهَا وَلَمْ تُلْبِسْكَ مِنْ مُدْلَهِمَّاتِ ثِيَابِهَا وَاَشْهَدُ اَنَّكَ
مِنْ دَعَائِمِ الدِّيْنِ وَاَرْكَانِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ
الْبَرُّ التَّقِیُّ الرَّضِیُّ الزَّكِیُّ الْهَادِی الْمَهْدِیُّ وَاَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ
مِنْ وُلْدِكَ كَلِمَةُ التَّقْوٰی وَاَعْلَامُ الْهُدٰی وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقٰی
وَالْحُجَّةُ عَلٰی اَهْلِ الدُّنْيَا وَاُشْهِدُ اللهَ وَمَلَائِكَتَهٗ وَاَنْبِيَائَهٗ
وَرُسُلَهٗ اَنِّیْ بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَبِاِيَابِكُمْ مُوْقِنٌ بِشَرَائِعِ دِيْنِیْ وَخَوَاتِيْمِ
عَمَلِیْ وَقَلْبِیْ لِقَلْبِكُمْ سِلْمٌ وَاَمْرِیْ لِاَمْرِكُمْ مُتَّبِعٌ صَلَوَاتُ اللهِ
عَلَيْكُمْ وَعَلٰی اَرْوَاحِكُمْ وَعَلٰی اَجْسَادِكُمْ وَعَلٰی اَجْسَامِكُمْ
وَعَلٰی شَاهِدِكُمْ وَعَلٰی غَائِبِكُمْ وَعَلٰی ظَاهِرِكُمْ وَعَلٰی بَاطِنِكُمْ

اسکے بعد دو رکعت نماز زیارت بہ نیت مستحب پڑھے۔

اسباب خیر و برکت

(۱) قبل غروب چراغ جلانا
(۲) گھر مین داخل ہونے کے وقت سورۂ توحید پڑھنا۔
(۳) منھ پر گلاب چھڑکنا۔
(۴) قبل و بعد کھانے کے ہاتھ دھونا۔
(۵) مومن کے واسطے غائبانہ دعا کرنا۔
(۶) یاقوت اور فیروزہ کی انگوٹھی پہننا
(۷) صبح سویرے اوٹھنا۔
(۸) نماز پنجگانہ بخضوع و خشوع پڑھنا۔
(۹) عشا کے وقت سورہ واقعہ پڑھنا
(۱۰) صبح کے وقت سورہ یسین اور تبارک الذی بیدہ الملک پڑھنا۔
(۱۱) مسجد مین قبل اذان کے جانا۔
(۱۲) باطہارت رہنا
(۱۳) بعد نماز تعقیب پڑھنا۔
(۱۴) عزیزون کے ساتھ احسان کرنا۔
(۱۵) گھر کو صاف رکھ
(۱۶) مومن کی حاجت روائی کرنا۔
(۱۷) فکر معاش مین صبح کو جانا۔
(۱۸) بہت استغفار کرنا۔
(۱۹) خیانت نہ کرنا۔
(۲۰) سچ بولنا۔
(۲۱) موذن جب اذان کہے اُس کی حکایت کرنا۔
(۲۲) خدا کا شکر کرنا۔
(۲۳) دسترخوان پر کا دانا چنکر کھانا
(۲۴) رات کو باوضو سونا۔

اسباب نحوست وافلاس

۱ کھڑے ہوکر پیشاب کرنا۔
۲ رات کو جھاڑو دینا۔
۳ جلدی نماز پڑھنا۔
۴ پیشاب کرنے کے جگہ وضو کرنا۔
۵ مونہ سے چراغ بجھانا۔
۶ حقیر جانکر دانہ کی منزلت نکرنا۔
۷ دامن وآستین سے منہ ہاتھ پوچھنا
۸ حمام مین پیشاب ومسواک کرنا
۹ مٹی سے ہاتھ دھونا۔
۱۰ لہسن پیاز کے چھلکے جلانا۔
۱۱ قبر پر بیٹھنا۔
۱۲ چوکھٹ پر بیٹھنا
۱۳ بکریون کے درمیان سے نکلنا۔
۱۴ دانتون سے ناخون کاٹنا۔
۱۵ اظہار حرص کرنا۔
۱۶ فقیرون سے بے توجہی کرنا۔
۱۷ ریزہ قلم پر پیر رکھنا۔
۱۸ جالا ٹکڑا گھر مین رکھنا۔
۱۹ حالت جنابت مین کچھ کھانا۔
۲۰ کھڑے ہوکر کنگھی کرنا۔
۲۱ کوڑا گھر مین رکھنا۔
۲۲ جھوٹی قسم کھانا۔
۲۳ زنا کرنا۔
۲۴ حرص کرنا۔
۲۵ مغربین کے درمیان سو رہنا۔
۲۶ بعد نماز صبح قبل نکلنے آفتاب سو رہنا
۲۷ جھوٹ بولنا۔
۲۸ گانا بجانا اُسکا سننا۔
۲۹ عزیزون سے بدی کرنا۔
۳۰ پانی رات کو کھلا رکھنا۔

اعمال ماہ مبارک رمضان

آداب افطار سُنّت ہے کہ پہلے نماز مغرب پڑھے پھر افطار کرے

اور حضرت امام علی ابن الرضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو وقت

افطار کے ایک روٹی کسی مسکین کو دے تو گناہ اوسکے بخشے جائینگے

اور ثواب ایک بندہ آزاد کرنے کا فرزندانِ حضرتِ اسمٰعیلؑ مین سے

اوسکے نامۂ عمل مین لکھا جائیگا اور وقت افطار کے سورۂ انا انزلناہُ

پڑھنا سنّت ہے اور وقت افطار صوم یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ لَکَ

صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ معصومؑ

فرماتے ہین کہ ہر روزہ دار کی دعا وقت افطار کے مستجاب ہے

اور لقمہ اوّل کھانیکے وقت کہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا وَاسِعَ

الْمَغْفِرَۃِ اغْفِرْلِیْ اشیاے افطار۔ رُطب۔ یا خرما۔ یا حلوا۔

نبات۔ یا قند۔ یا آب گرم۔ جو سات فائدہ رکھتا ہے اور حضرت

رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلّم اِنسے افطار فرماتے تھے

جو اس دعا کو ماہ رمضان مین بعد نماز ہاے فریضہ کے پڑھے

تو بخشتا ہے خداے تعالے گناہ اوسکے روز قیامت تک

اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْ عَلٰى اَهْلِ الْقُبُوْرِ السُّرُوْرَ اَللّٰهُمَّ اَغْنِ

كُلَّ فَقِيْرٍ اَللّٰهُمَّ اَشْبِعْ كُلَّ جَائِعٍ اَللّٰهُمَّ اكْسُ كُلَّ

عُرْيَانٍ اَللّٰهُمَّ اقْضِ دَيْنَ كُلِّ مَدِيْنٍ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنْ

كُلِّ مَكْرُوْبٍ اَللّٰهُمَّ رُدَّ كُلَّ غَرِيْبٍ اَللّٰهُمَّ فُكَّ

كُلَّ اَسِيْرٍ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ كُلَّ فَاسِدٍ مِنْ اُمُوْرِ الْمُسْلِمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ اشْفِ كُلَّ مَرِيْضٍ اَللّٰهُمَّ سُدَّ فَقْرَنَا بِغِنَاكَ

اَللّٰهُمَّ غَيِّرْ سُوْءَ حَالِنَا بِحُسْنِ حَالِكَ اَللّٰهُمَّ

اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

بعد ہر نماز کے یہ دعا پڑھے

يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا غَفُوْرُ يَا رَحِيْمُ اَنْتَ الرَّبُّ الْعَظِيْمُ الَّذِيْ

لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ وَهٰذَا شَهْرٌ

عَظَّمْتَهٗ وَكَرَّمْتَهٗ وَشَرَّفْتَهٗ وَفَضَّلْتَهٗ عَلَى الشُّهُوْرِ وَهُوَ

الشَّهْرُ الَّذِيْ فَرَضْتَ صِيَامَهٗ

رمضان الّذی انزلت فیہ القرآن ھدًی للنّاس
وبیّنات من الھدیٰ والفرقان وجعلت فیہ لیلۃ
القدر وجعلتھا خیرًا من الف شھرٍ فیاذا المنّ
لایمنّ علیک منّ علیّ بفکاک رقبتی من النّار
فیمن تمنّ علیہ وادخلنی الجنّۃ برحمتک یا ارحم الرّاحمین
کوئی اس دعا کو ہر شب میں ماہ صیام کی پڑھے تو چالیس
برس کے گناہ اوسکے بخشے جائیں گے۔
اللّھمّ ربّ ھذا الشّھر رمضان الّذی انزلت فیہ
القرآن وافترضت علیٰ عبادک فیہ الصّیام
صلّ علیٰ محمّدٍ وّاٰل محمّدٍ وارزقنی حجّ بیتک الحرام
فی عامی ھذا وفی کلّ عامٍ واغفر لی تلک الذّنوب
العظام فانّہ لایغفرھا غیرک یا رحمٰن یا علّام اور
ہر شب کو یہ دعا پڑھے اللّھمّ انّی اسئلک ان تجعل
فیما تقضی وتقدّر من الامر المحتوم فی الامر الحکیم من
القضاء الّذی لایردّ ولایبدّل ان تکتبنی من

حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُوْرِ سَعْيُهُمُ
الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمُ الْمُكَفَّرِ عَنْ سَيِّئَاتِهِمْ وَاَنْ تَجْعَلَ
فِيْمَا تَقْضِيْ وَتُقَدِّرُ اَنْ تُطِيْلَ عُمُرِيْ فِيْ خَيْرٍ وَعَافِيَةٍ وَتُوَسِّعَ
فِيْ رِزْقِيْ وَتَجْعَلَنِيْ مِمَّنْ تَنْتَصِرُ بِهٖ لِدِيْنِكَ وَلَا تَسْتَبْدِلْ بِيْ
غَيْرِيْ۔ اور یہ دعا بھی ہر شب پڑھنا چاہیے اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ
فِي الصَّالِحِيْنَ فَاَدْخِلْنَا وَفِيْ عِلِّيِّيْنَ فَارْفَعْنَا
وَبِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ مِّنْ عَيْنٍ سَلْسَبِيْلٍ فَاسْقِنَا
وَمِنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ بِرَحْمَتِكَ فَزَوِّجْنَا وَمِنَ الْوِلْدَانِ
الْمُخَلَّدِيْنَ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ فَاَخْدِمْنَا وَمِنْ ثِمَارِ
الْجَنَّةِ وَلُحُوْمِ الطَّيْرِ فَاَطْعِمْنَا وَمِنْ ثِيَابِ السُّنْدُسِ
وَالْحَرِيْرِ وَالْاِسْتَبْرَقِ فَاَلْبِسْنَا وَلَيْلَةَ الْقَدْرِ وَحَجَّ
بَيْتِكَ الْحَرَامِ وَقَتْلًا فِيْ سَبِيْلِكَ فَوَفِّقْ لَنَا وَصَالِحَ
الدُّعَاءِ وَالْمَسْئَلَةِ فَاسْتَجِبْ لَنَا وَاِذَا جَمَعْتَ
الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَارْحَمْنَا وَبَرَاۗءَةً مِّنَ النَّارِ
فَاكْتُبْ لَنَا وَفِيْ جَهَنَّمَ فَلَا تَغُلَّنَا وَفِيْ عَذَابِكَ

وهو اٰتٍ فلا تبتلنا ومن الزّرقوم والضّريع فلا تطعمنا ومن الشّياطين فلا تجعلنا وفي النّار على وجوهنا فلا تكبّنا ومن ثياب النّار وسرابيل القطران فلا تلبسنا ومن كلّ سوءٍ يا لا اله الّا انت بحقّ لا اله الّا انت فنجّنا۔

اور اس مہینہ میں لا الٰہ الا اللہ اور صلوات بکثرت پڑھے۔

مختصر ترین دعائے سحر یہ ہے یا مفزعي عند كربتي ويا غوثي عند شدّتي اليك فزعت وبك استغثت وبك لذت لا الوذ بسواك ولا اطلب الفرج الّا منك فاغثني وفرّج عنّي يا من يقبل اليسير ويعفو عن الكثير اقبل منّي اليسير واعف عنّي الكثير انّك انت الغفور الرّحيم اللّهمّ انّي اسئلك ايمانا تباشر به قلبي ويقينا صادقا حتّى اعلم انّه لن يصيبني الّا ما كتبت لي ورضّني من العيش بما قسمت لي يا ارحم الرّاحمين

يا مُقيلي في كُربتي ويا صاحبي في شِدَّتي ويا وليّي

في نِعمتي ويا غايتي في رَغبتي اَنتَ السّاتِرُ عورتي

وَالاٰمِنُ رَوعتي وَالمُقيلُ عَثرتي فَاغفِرلي خَطيئتي

يا اَرحَمَ الرّاحِمينَ

قنوت نماز جمعہ اَللّٰهُمَّ اِنَّ عَبيداً مِن عِبادِكَ الصّالِحينَ

قاموا بِكِتابِكَ وَسُنَّةِ نَبيِّكَ فَاجزِهِم عَنّا خَيرَ الجَزاءِ

وداع آخر جمعہ ماہ رمضان اَللّٰهُمَّ لا تَجعَلهُ آخِرَ العَهدِ مِن

صِيامِنا اِيّاهُ فَاِن جَعَلتَهُ فَاجعَلني مَرحوماً وَلا تَجعَلني مَحروماً وَ

اعمال شب قدر

حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے منقول ہے کہ جو شب قدر کو

دو رکعت نماز بجا لائے اور ہر رکعت میں بعد سورہ حمد

سات مرتبہ قل ہو اللہ احد پڑھے اور فارغ ہونے کے بعد

ستر مرتبہ اَستَغفِرُ اللّٰهَ وَاَتوبُ اِلَيهِ کہے اپنی جگہ سے

نہ اٹھے گا کہ حق تعالیٰ اوسکو اور اوسکے والدین کو بخشدے گا

اور چند ملائک بھیجے گا تاکہ واسطے اوسکے سال آیندہ تک حسنات
تحریر کرین اور چند ملائک بہشت کیطرف بھیجے گا تاکہ اوسکے لیے
درخت بوئین اور قصر بنائین اور نہرین جاری کرین اور وہ
شخص دنیا سے نہ جائیگا جبتک اون سب کو نہ دیکھے گا اور
غسل اِن تینون شبوںمین سنّت مؤکدہ ہے اور غسل ان تینون
شبونکا قریب غروب آفتاب کرنا بہتر ہے تاکہ نماز عشا با غسل
پڑھے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہی کہ قرآن مجید لے
اور کھولے اور اپنے منھ کے سامنے رکھے اور یہ دعا پڑھے
اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ بِکِتَابِکَ الْمُنْزَلِ وَمَا فِیْہِ وَفِیْہِ اِسْمُکَ
الْاَکْبَرُ وَاَسْمَآئُکَ الْحُسْنٰی وَمَا یُخَافُ وَیُرْجٰی اَنْ تَجْعَلَنِیْ
مِنْ عُتَقَآئِکَ مِنَ النَّارِ وَتَقْضِیَ حَوَآئِجِیْ لِلدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ
پس حاجت اپنی خدا سے طلب کرے کہ انشاء اللہ وہ حاجت
بر آئیگی اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے
کہ قرآن مجید کو لے اور سر پر رکھے اور کہے اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ ھٰذَا
الْقُرْاٰنِ وَبِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَہٗ بِہٖ وَبِحَقِّ کُلِّ مُؤْمِنٍ مَدَحْتَہٗ

اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوْسٰى
كَلِيْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيْبِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَابْنَ مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ
عَلِيِّنِ الْمُرْتَضٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ خَدِيْجَةَ الْكُبْرٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنَ ثَارِهٖ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ اَشْهَدُ اَنَّكَ
قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ
بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاَطَعْتَ اللّٰهَ
وَرَسُوْلَهٗ حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِيْنُ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ
وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ
بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِهٖ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ
اَشْهَدُ اَنَّكَ كُنْتَ نُوْرًا فِي الْاَصْلَابِ الشَّامِخَةِ
وَالْاَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ لَمْ تُنَجِّسْكَ الْجَاهِلِيَّةُ بِاَنْجَاسِهَا

وَلَمْ تُلْبِسْكَ مِنْ مُدْلَهِمَّاتِ ثِيَابِهَا وَاَشْهَدُ اَنَّكَ

مِنْ دَعَائِمِ الدِّيْنِ وَاَرْكَانِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ

الْاِمَامُ الْبَرُّ التَّقِيُّ الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ الْهَادِي الْمَهْدِيُّ

وَاَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ وُلْدِكَ كَلِمَةُ التَّقْوٰى وَاَعْلَامُ

الْهُدٰى وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى وَالْحُجَّةُ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا

وَاُشْهِدُ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ وَاَنْبِيَائَهُ وَرُسُلَهُ اَنِّيْ بِكُمْ

مُؤْمِنٌ وَبِاِيَابِكُمْ مُوْقِنٌ بِشَرَائِعِ دِيْنِيْ وَخَوَاتِيْمِ عَمَلِيْ

وَقَلْبِيْ لِقَلْبِكُمْ سِلْمٌ وَاَمْرِيْ لِاَمْرِكُمْ مُتَّبِعٌ صَلَوَاتُ اللّٰهِ

عَلَيْكُمْ وَعَلٰى اَرْوَاحِكُمْ وَعَلٰى اَجْسَادِكُمْ وَعَلٰى اَجْسَامِكُمْ

وَعَلٰى شَاهِدِكُمْ وَعَلٰى غَائِبِكُمْ وَعَلٰى ظَاهِرِكُمْ وَعَلٰى

بَاطِنِكُمْ بس دو رکعت نماز زیارت پڑھے زیارت جناب

علی اکبرؑ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

عَلَيْكَ يَا بْنَ نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ اَمِيْرِ

الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ الْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الشَّهِيْدُ وَابْنَ الشَّهِيْدِ

السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمَظْلُومُ وَابْنَ الْمَظْلُومِ لَعَنَ اللّٰهُ

اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ

اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِہٖ زیارت سائر شہدا

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَوْلِيَاءَ اللّٰهِ وَاَحِبَّاءَهٗ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ

يَا اَصْفِيَاءَ اللّٰهِ وَاَوِدَّاءَهٗ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ دِيْنِ

اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ رَسُوْلِ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ

يَا اَنْصَارَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ فَاطِمَةَ

الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ

اَبِيْ مُحَمَّدِ نِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ نِ الزَّكِيِّ النَّاصِحِ السَّلَامُ

عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ بِاَبِيْ اَنْتُمْ وَاُمِّيْ طِبْتُمْ

وَطَابَتِ الْاَرْضُ الَّتِيْ فِيْهَا دُفِنْتُمْ وَفُزْتُمْ فَوْزًا

عَظِيْمًا فَيَا لَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَكُمْ فَاَفُوْزَ مَعَكُمْ

بیان فطرہ

جسطرح تشہد مین صلوات نہ پڑھنے سے نماز نہین قبول ہوتی اوسی طرح ماہ رمضان کے روزے رکھنے کے بعد

بشرط امکان فطرہ نہ دینے سے روزے بھی قبول نہین ہوتے
پس روز عید فطرہ دینا واجب موکّد ہے اور درصورت
امکان نہ دینا گناہ کبیرہ ہے لہذا ہر مؤمن کو لازم ہے کہ
شب عید یا روز عید ۳ سیر گیہون بحساب سیر انگریزی یا اوسکی
قیمت مؤمنین کو تقسیم کرے

اعمال عیدین

حدیث مین وارد ہے کہ جو کوئی عید کو بعد نماز صبح کے سایہ مین
نہائے اور زیارت حضرت امام حسین علیہ السّلام بجا لائے
وہبت ثواب پائے اور اوسی غسل سے نماز عید بجا لائے
اور نماز عید دو رکعت ہے اگر نماز جماعت مین پڑھے تو چاہیے
پیشنماز عادل کے پیچھے پڑھے اور نیّت کرے کہ دو رکعت
نماز عید فطر یا عید اضحیٰ کی پڑھتا ہون مین پیچھے پیشنماز کے
قربۃً الی اللہ اللہ اکبر اگر پیشنماز کے سورہ پڑھنے کی آواز کانین
آئے تو کچھ نہ پڑھے چپکا کھڑا رہے۔ اگر آواز نہ آتی ہو تو سورہ الحمد

اور سورہ سبح اسم ربک پہلی رکعت مین پڑھے اور بعد ان سورہ کے

ہر مرتبہ تکبیر کہکے پانچ مرتبہ دعاے قنوت پڑھے اور رکوع و سجود

بجالاے اور سورۂ الحمد اور سورہ والشمس دوسری رکعت مین

پڑھے اور جب امام سورہ تمام کرے اور تکبیر کہکر قنوت شروع

کرے تو ماموم اپنا پڑھنا ترک کرے اور ہر مرتبہ اللہ اکبر کہکے

چار مرتبہ قنوت پڑھے اور جب پیشنماز رکوع مین جاوے

تو ماموم بھی فورًا رکوع مین جاوے الغرض متابعت پیشنماز کی

کرتا رہے ورنہ نماز صحیح نہوگی اور نماز عید کی

رکعت اوّل مین بعد سورۂ حمد کے یہ سورہ پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ۝ الَّذِیْ خَلَقَ فَسَوّٰى ۝ وَالَّذِیْ

قَدَّرَ فَهَدٰى ۝ وَالَّذِیْ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ۝ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً

اَحْوٰى ۝ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ۝ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ يَعْلَمُ

الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ۝ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ۝ فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ

الذِّكْرٰى ۝ سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ۝ وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ۝

الذی یصلی النار الکبریٰ ﴿ ثم لا یموت فیہا ولا یحییٰ ﴿
قد افلح من تزکیٰ ﴿ وذکر اسم ربہ فصلیٰ ﴿ بل تؤثرون
الحیوٰۃ الدنیا ﴿ والاخرۃ خیر وابقیٰ ﴿ ان ھذا لفی
الصحف الاولیٰ ﴿ صحف ابراہیم وموسیٰ ﴿

رکعتِ دوم مین بعد سورہ حمد کے یہ سورہ پڑھے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

والشمس وضحٰہا ﴿ والقمر اذا تلٰہا ﴿ والنہار اذا جلّٰہا ﴿
واللیل اذا یغشٰہا ﴿ والسماء وما بنٰہا ﴿ والارض وما
طحٰہا ﴿ ونفس وما سوّٰہا ﴿ فالہمہا فجورہا وتقوٰہا ﴿
قد افلح من زکّٰہا ﴿ وقد خاب من دسّٰہا ﴿ کذبت
ثمود بطغوٰہا ﴿ اذ انبعث اشقٰہا ﴿ فقال لہم
رسول اللہ ناقۃ اللہ وسقیٰہا ﴿ فکذبوہ فعقروہا
فدمدم علیہم ربہم بذنبہم فسوّٰہا ﴿ ولا یخاف
عقبٰہا ﴿

دعائے قنوت جاننا چاہیے کہ پہلی رکعت مین پانچ تکبیرین اور

... تکبیریں ہیں ان کے بعد ہر تکبیر کے یہ دعائے قنوت

پڑھے اللّٰھم اہل الکبریاء والعظمۃ واہل الجود

والجبروت واہل العفو والرحمۃ واہل التقوی

والمغفرۃ اسئلک بحق ھذا الیوم الذی جعلتہ

للمسلمین عیدا ولمحمد صلی اللہ علیہ وآلہ ذخرا ومزیدا

وکرامۃ وشرفا ان تصلی علی محمد وآل محمد وان تدخلنی

فی کل خیر ادخلت فیہ محمدا وآل محمد وان تخرجنی

من کل سوء اخرجت منہ محمدا وآل محمد صلواتک

علیہ وعلیہم اجمعین اللّٰھم انی اسئلک خیر

ما سئلک بہ عبادک الصالحون واعوذ بک

مما استعاذ منہ عبادک المخلصون یہ دعا وقت ذبح

قربانی کے پڑھے وجہت وجہی للذی فطر السموات

والارض حنیفا مسلما وما انا من المشرکین ان صلاتی

ونسکی ومحیای ومماتی للہ رب العالمین لا شریک لہ

وبذلک امرت وانا من المسلمین اللّٰھم منک ولک بسم اللہ

واللہ اکبر پس ذبح کرے اور کہے اللّٰھُمّ تقبّل منّی
اور اگر ایک جانور چند شخص بشرکت قربانی کریں تو منھم
کہیں اور اگر کسی کی نیابت سے قربانی کرے تو منّی کے
مقام پر اوس شخص کا نام لے مثلاً کہے من محمّد علی

تمّت بالخیر والعافیہ

توثیق عالیجناب قدسی القاب عمدۃ العلماء الاعلام زبدۃ
الفقہاء الکرام ملاذ الانام معاذ الاسلام فقیہ اہل البیت علیہم
السّلام فخر المحقّقین صدر المدقّقین خیر المجتہدین جامع
المناقب والمفاخر مولانا السّیّد محمّد باقر دام اللہ ظلّ
افضالہ علی رؤس المؤمنین بمحمّد وآلہ المعصومینؑ

باسمہ سبحانہ

نقشہ شکیّات نماز نظر قاصر سے گذرا عمل اسپر جائز ہے
واللہ الموفّق والمعین ؎ محمّد باقر الرضوی عفی عن جرائمہ۔

لا الہ الا اللہ القوی
عبدہ محمد باقر بن
محمد بن علی الرضوی

نقشۂ شکیاتِ نماز

شکیات	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	علمائے امامیہ اثنا عشریہ کے موافق خصوصاً علمائے کربلا جو بہت بڑے عالم ... اور زندہ موجود ہیں خدا ان کو صحیح و تندرست اور سلامت رکھے۔
شک درمیان دو و تین	باطل	باطل	باطل	باطل	صحیح	تین پر بنا رکھے اور نماز تمام کر کے ایک رکعت نماز احتیاط کھڑے ہو کے یا دو رکعت بیٹھ ... پڑھے نماز احتیاط میں فقط سورۂ حمد پڑھنا چاہیے دوسرا سورہ یا تسبیحات اربعہ پڑھنا ... یا دوسری رکعت میں قنوت پڑھنا جائز نہیں ہے۔ اور نماز احتیاط آہستہ پڑھنا چاہیے
شک درمیان دو و تین و چار	باطل	باطل	باطل	باطل	صحیح	چار پر بنا رکھے اور نماز تمام کر کے دو رکعت نماز احتیاط کھڑے ہو کے اور دو رکعت بیٹھ کے پڑھے
شک درمیان دو و چار	باطل	باطل	باطل	باطل	صحیح	چار پر بنا رکھے اور نماز کو تمام کر کے دو رکعت نماز احتیاط کھڑے ہو کے پڑھے۔
شک درمیان تین و چار	صحیح	صحیح	صحیح	صحیح	صحیح	چار پر بنا رکھے اور نماز تمام کر کے ایک رکعت نماز احتیاط کھڑے ہو کے یا دو رکعت بیٹھ کے پڑھے لیکن دو رکعت بیٹھ کے بہتر ہے۔

شک درمیان چار و پانچ	صحیح	باطل	باطل	باطل	صحیح	بنا چار پر رکھے اور بیٹھ جائے اور نماز کو تمام کرے اور ایک رکعت نماز احتیاط کھڑے ہو کے یا دو رکعت بیٹھ کے بجا لائے اور بعد نماز احتیاط کے دو سجدہ سہو احتیاط کے قصد سے بجا لائے اور اگر دونوں سجدے تمام کرنیکے بعد شک ہو تو چار پر بنا رکھے اور نماز کو تمام کرے اور دو سجدہ واجب کے قصد سے بجا لائے
شک درمیان تین و پانچ	صحیح	باطل	باطل	باطل	باطل	بیٹھ جائے اور نماز کو تمام کرے اور دو رکعت نماز احتیاط کھڑے ہو کے بجا لائے۔
شک درمیان تین چار و پانچ	صحیح	باطل	باطل	باطل	باطل	بیٹھ جائے اور چار پر بنا رکھے اور نماز تمام کر کے پہلے دو رکعت نماز احتیاط کھڑے ہو کے اور دو رکعت بیٹھ کے بجا لائے۔
شک درمیان پانچ و چھ	صحیح	باطل	باطل	باطل	باطل	بیٹھ جائے اور بنا چار پر رکھے اور نماز کو تمام کر کے دو سجدہ سہو احتیاط کے قصد سے بجا لائے۔

سجدہ سہو کی یہ صورت ہے کہ نماز تمام کرنیکے بعد فوراً نیت کرے کہ مین دو سجدہ سہو بجا لاتا ہون قربۃً الی اللہ نیت کے بعد سجدے مین جائے اور بسم اللہ وباللہ اللھم صل علی محمد وآل محمد کہے یا السلام علیک ایھا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہے بلکہ اسکا کہنا احوط ہی اور پہلے سجدے سے سر اوٹھا کے بیٹھے بعد اسکے دوسرا سجدہ کرے اور یہی دعا پڑھے دوسرے سجدے سے سر اوٹھا کے تشہد وصلوات پڑھ کے فقط السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہے۔

جدول تاریخہائے ولادت و وفات حضرات ائمہ معصومین سلام اللہ علیہم اجمعین بنا بر تحقیق سرکار شریعت مدار صدر المحققین نجم الدین ابو الفضل جناب آقا سید ناصر حسین صاحب قبلہ ادام اللہ ظلہ و افضالہ

علی رؤس المومنین

اسماء مبارک ائمہ معصومین حضرات علیہم السلام	تاریخ ولادت باسعادت	تاریخ وفات حسرت آیات
حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ	ہفدہم ماہ ربیع الاول ۱ عام الفیل	بست و ہشتم ماہ صفر سنہ ۱۱ھ
حضرت علی بن ابیطالب علیہ السلام	سیزدہم ماہ رجب المرجب سنہ ۳۰ عام الفیل	بست و یکم ماہ رمضان سنہ ۴۰ھ
حضرت فاطمہ علیہا السلام	بستم ماہ جمادی الآخر سنہ ۳ عام الفیل	سوم ماہ جمادی الآخر سنہ ۱۱ھ
حضرت حسن بن علی علیہ السلام	پانزدہم ماہ رمضان سنہ ۳ھ	بست و ہشتم ماہ صفر سنہ ۵۰ھ
حضرت حسین بن علی علیہ السلام	سوم ماہ شعبان سنہ ۴ھ	دہم ماہ محرم سنہ ۶۱ھ
حضرت علی بن الحسین علیہ السلام	پانزدہم ماہ جمادی الاولی سنہ ۳۸ھ	بست و پنجم ماہ محرم سنہ ۹۵ھ
حضرت محمد بن علی الباقر علیہ السلام	یکم ماہ رجب المرجب سنہ ۵۷ھ	ہفتم ماہ ذی الحجہ سنہ ۱۱۴ھ
حضرت جعفر بن محمد الصادق ع	ہفدہم ماہ ربیع الاول سنہ ۸۳ھ	پانزدہم ماہ شوال سنہ ۱۴۸ھ
حضرت موسی بن جعفر الکاظم علیہ السلام	ہفتم ماہ صفر المظفر سنہ ۱۲۸ھ	بست و پنجم ماہ رجب المرجب سنہ ۱۸۳ھ
حضرت علی بن موسی الرضا علیہ السلام	یازدہم ماہ ذی القعدہ سنہ ۱۵۳ھ	بست و سوم ماہ ذی القعدہ سنہ ۲۰۳ھ
حضرت محمد بن علی الجواد علیہ السلام	دہم ماہ رجب المرجب سنہ ۱۹۵ھ	آخر ذی القعدہ سنہ ۲۲۰ھ
حضرت علی بن محمد الہادی علیہ السلام	پنجم ماہ رجب المرجب سنہ ۲۱۴ھ	سوم ماہ رجب المرجب سنہ ۲۵۴ھ
حضرت حسن بن علی العسکری علیہ السلام	دہم ماہ ربیع الآخر سنہ ۲۳۲ھ	ہشتم ماہ ربیع الاول سنہ ۲۶۰ھ
حضرت الحجۃ المنتظر علیہ السلام	پانزدہم ماہ شعبان سنہ ۲۵۶ھ	اطال اللہ بقاء مولانا الحجۃ و عجل ظہورہ